REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم　　REGD. NO. P/GDP 3.

اخبار احمدیہ

وعلی عبدہ المسیح الموعود

D. Mahmood Ahmad Arif
DARUL-MASIH QADIAN-143516
Distt. Gurdaspur, Punjab, India.

جلد ۲۹　　شمارہ ۱۵

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائبین:- جاوید اقبال اختر
محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۵ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN PIN 143516

قادیان، ۱۰ر شہادت (اپریل) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مورخہ ۴ر اپریل کی اطلاع مظہر ہے کہ خون اور تاروہ میں انفیکشن کے باعث حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دعاؤں سے توجہ جاری رکھیں۔

قادیان، ۱۰ر شہادت (اپریل) محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کانفرنسوں میں شرکت کی غرض سے حیدرآباد و مدراس وغیرہ کے دورہ پر مع حضرت بیگم صاحبہ مورخہ ۴ر اپریل کو تشریف لے گئے۔ آپ کی عدم موجودگی میں محترم مولانا صلاح الدین صاحب ایم اے قائم مقام امیر مقامی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

★ ——— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب مع اہل و عیال پانچ روز قادیان میں قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۴ر اپریل ۸۰ء کو واپس ربوہ تشریف لے گئے۔ ★

ماہِ اپریل میں صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہو رہا ہے

اُمراء و صدر صاحبان و عہدیدارانِ مال کی خدمت میں ضروری گزارش!

از نظارت بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ قادیان

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا موجودہ مالی سال ۳۰ر اپریل ۸۰ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اگرچہ بعض جماعتوں کی طرف سے لازمی چندہ جات کی وصولی کی رفتار خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور ان جماعتوں کے افراد (مرد، عورتوں اور بچوں) کی مخلصانہ قربانی اور کوششوں کے نتیجہ میں تسلی بخش ہے۔ اور ان جماعتوں کے مجوزہ مشخصہ بجٹ کے مطابق ادائیگی ہو رہی ہے۔ اور اُمید ہے کہ سال کے اختتام تک ان جماعتوں کی طرف سے لازمی چندہ جات کی سو فیصدی وصولی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کے اموال اور کاروبار اور رزق اور نفوس میں خیر و برکت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

مگر بعض جماعتوں کے عہدہ دارانِ مال اپنے فرائض کی ادائیگی میں کماحقہٗ توجہ نہیں کر رہے ہیں۔ اگر عہدہ دارانِ مال کی کوشش اور توجہ کمی کی ہے تو اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مالی سال ختم ہونے سے قبل اس کمی کو پورا فرما دیں۔ اور وصول شدہ رقوم چندہ جات بذریعہ M.T. بنک ڈرافٹ یا بذریعہ M.O. جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں تاکہ یہ رقوم موجودہ مالی سال کے حسابات میں محسوب ہو سکیں۔ نیز ایسی رقوم کی تفصیل بھی فوری طور پر نظارت ہذا میں ارسال کر کے ممنون فرما دیں۔ جزاکم اللہ۔

اور اگر چندہ دہندگان اپنے ذمہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی میں اپنے ذمہ فرائض کو ادا نہیں کر رہے ہیں تو اُن کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے ذمہ بقایا رقوم چندہ جات مالی سال ختم ہونے سے قبل اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کے پاس جمع کرا کر رسید حاصل کر لیں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کے مقرر کردہ معیار کے مطابق اپنی صحیح آمد پر باقاعدہ اور باشرح چندہ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کے وارث بنیں۔ آمین۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام مخلصین جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اگر کوئی تم میں خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا میں یقین رکھتا ہوں کہ اُس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا تعالیٰ کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ اسے ضرور پائے گا۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۵۴)

بے شک ایک عام دنیا دار انسان کی نگاہ میں دنیوی مال و اسباب کا حصول بڑی بھاری اہمیت رکھتا ہے۔ اور ہر جائز و ناجائز ذریعہ سے حاصل کئے ہوئے مال و دولت کی محبت اور اس کی خاطر دلوں میں پایا جانے والا انقباض ہی وہ بنیادی سبب ہے جو انسانی معاشرے میں مختلف النوع گھناؤنے جرائم کو جنم دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے مال و دولت اور دنیوی عیش و عشرت کے جملہ لوازمات کو انسان کے لئے ابتلا و آزمائش کا موجب قرار دیا ہے۔ مگر مومن کی نگاہِ فراست چونکہ اس راز سے آگاہ ہوتی ہے اور اس کا دل بخل و انقباض کی کدورتوں سے پاک ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے گاڑھے خون پسینہ سے کمائے ہوئے رزقِ حلال کو بھی محض رضائے الٰہی کے حصول کی غرض سے اس کی راہ میں بے دریغ خرچ کر دیتا ہے۔ پھر اس کی یہ قربانی اپنی کمی مقدار کے باوجود کس طور سے بارگاہِ الٰہی میں مقبول اور بار آور ہوتی ہے۔ ملاحظہ کیجئے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:-

"خدا نے ہمارے ذمہ بہت بڑا کام لگایا ہے۔ اگر خدا یہ کہتا کہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے لئے جو کچھ بھی چاہیئے وہ تمہاری ذمہ داری ہے لاؤ اور پورا کرو۔ تو اس اعلان سے ہی ہماری جانیں فنا ہو جاتیں۔ ہمارا خدا بڑا پیار کرنے والا خدا ہے۔ اُس نے کہا کہ جتنا تم کر سکتے ہو کرو، اس میں کمی نہ کرو۔ لیکن اگر ضرورت ایک کروڑ کی ہے اور تم نے صرف ایک میرے سامنے پیش کیا۔ اور ننانوے لاکھ ننانوے ہزار نو سو ننانوے تمہارے پاس نہیں ہے۔ اور تم پیش نہیں کر سکے تو باقی سب کچھ میں کروں گا۔ اور سارے کا ثواب تمہیں دوں گا۔"

(بدر ۴ر جنوری ۱۹۷۹ء)

پس حقیقت یہی ہے کہ آج سلسلہ کی ضروریات ہم سے جس نوع کی بھی قربانی کا تقاضا کر رہی ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق ان کی ادائیگی میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بزرگانِ سلسلہ کی طرف سے مقرر کردہ معیار کے مطابق مالی قربانیاں پیش کرنے اور ان کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کو حاصل کرنے کی سعادت بخشے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد-قادیان

جلسہ سالانہ قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸-۱۹-۲۰ر فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کیلئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

۲۲ر جمادی الاوّل ۱۴۰۰ھ　　۱۰ر شہادت ۱۳۵۹ہش　　۱۰ر اپریل ۱۹۸۰ء

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ **بدر** قادیان
مورخہ ۱۰ شہادت ۱۳۵۹ ہش

اخبار بدر کے زرِ اشتراک میں اضافہ

ہماری ہی طرح ہمارے بہت سے محترم قارئین کی بھی ہمیشہ یہ دلی خواہش رہی ہے کہ ایک واحد مرکزی اور جماعتی ترجمان ہونے کے ناطے اخبار بدر کے موجودہ معیارِ طباعت کو زیادہ سے زیادہ بہتر اور مفید بنایا جائے۔ تاکہ ہمارا یہ مرکزی آرگن حسنِ باطن سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ظاہری حُسن و نفاست کے اعتبار سے بھی میدانِ صحافت میں دیگر معیاری جرائد کے دوش بدوش کھڑا ہو سکے۔

جہاں تک ہماری مساعی کا تعلق ہے ہم نے اپنی طرف سے اپنے قارئین کی اس دلی خواہش کو پورا کرنے میں کبھی اور کسی درجہ کا بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ہے۔ جس کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنے محدود وسائل کے باوجود محض اخبار بدر کی بروقت طباعت کی راہ میں حائل دشواریوں کے ازالہ کے لئے نہ صرف "فضلِ عمر پرنٹنگ پریس" کی وسیع عمارت کی تعمیر اور اس کی بیش قیمت مشینری کی فراہمی کے لئے ہنگامی طور پر ایک خطیر رقم کی ذمہ داری قبول فرمائی بلکہ تب سے اب تک پریس میں کام کرنے والے مستقل کارکنان کے ماہانہ مشاہرہ جات کا بارِ گراں بھی مسلسل برداشت کرتی چلی آرہی ہے۔ ظاہر ہے کہ ہفتہ بھر میں محض ایک اخبار کی طباعت سے تو پریس کی بجلی کے بل بھی ادا نہیں کئے جا سکتے۔ کجا یہ کہ دیگر بے شمار اہم اخراجات پورے کئے جا سکیں۔ اس وضاحت سے بتانا صرف یہ مقصود ہے کہ ہم نے ہمیشہ اور ممکن رنگ میں اپنی اور اپنے قارئین کی اس دلی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے اور آئندہ بھی اس ضمن میں اپنی مساعی کو تیز تر کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔

مگر ۔۔۔ اس راہ میں درپیش گوناگوں دشواریوں کا ازالہ محض یکطرفہ مساعی کے ذریعہ تو نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری کوششوں کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے محترم قارئین کے عملی رنگ میں بھرپور مخلصانہ تعاون کی بھی اشد ضرورت ہے۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ جس طرح ہمارے محترم قارئین اپنے محبوب مرکزی ترجمان کے ساتھ وابستہ اپنی نیک خواہشات کو عملی رنگ میں پورا ہوتے دیکھنے کے متمنی ہیں، اسی طرح ان کا مرکزی ترجمان بھی اپنے قارئین سے بہت سی دلی توقعات وابستہ کرتے ہوئے ان کی عملی رنگ میں تعبیر کا آرزومند ہے۔ اور ظاہر ہے کہ بیک وقت ان دو طرفہ خواہشات اور توقعات کی تکمیل یک طرفہ کوشش وسعی سے نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس کے لئے تعاونِ باہمی کی ضرورت ہے۔

میدانِ صحافت سے تھوڑی بہت آگہی رکھنے والے احباب بھی بخوبی جانتے ہیں کہ دورِ حاضرہ میں تجارتی نقطہ نگاہ سے چلائے جانے والے اخبارات کا بیشتر انحصار اُن قیمتی اشتہارات پر ہوتا ہے جو انہیں سرکاری و غیر سرکاری اداروں کی جانب سے وافر مقدار میں ملتے ہیں۔ حتیٰ کہ بہت سے اخبارات و رسائل میں تو شائع ہونے والا اصل مواد ان اشتہارات کے بالمقابل نصف بھی نہیں ہوتا۔ ایسے ہی اخبارات کو عام اصطلاح میں اشتہاری اخبار بھی کہا جاتا ہے۔ بہرحال اس معقول اور اصل ذریعۂ آمد میسر ہونے کے باوجود ان اخبارات کے خریداروں سے ہر شمارے کی قیمت بھی معقول ہی وصول کی جاتی ہے۔ پھر یہ امر بھی کسی سے پوشیدہ نہیں کہ اخبار کی اشاعت جتنی زیادہ ہوتی ہے اس کی مناسبت سے اس پر ہونے والے اخراجات کا تناسب بھی کم بیٹھتا ہے۔

"بدر" کی اشاعت کا واحد مقصد چونکہ جماعتی تبلیغ اور اس کی غایت درجہ اہم تعلیمی و تربیتی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اس لئے اسے تجارتی خطوط پر چلانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ نہ تو اس کے لئے سرکاری و غیر سرکاری اشتہارات حاصل کرنے کی طرف توجہ دی گئی، نہ ہی اس کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کبھی قارئین پر بار مالایطاق ڈالا گیا۔ اور نہ ہی دیگر اخبارات کی طرح ملک میں روز افزوں گرانی کے پیشِ نظر فوری طور پر اس کے سالانہ زرِ اشتراک میں اضافہ کی کوئی کوشش کی گئی ہے ۔۔۔!! مگر ان تمام سہولیات کو ملحوظ رکھنے کے باوجود آپ کے اس واحد مرکزی ترجمان کی موجودہ ہفتہ وار اشاعت کتنی محدود ہے ۔۔۔؟ اس امر کی وضاحت کرنا نہ ممکن ہی نہیں بلکہ نامناسب بھی ہے۔ مختصراً ہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں بدر کی موجودہ اشاعت جماعت کی مثالی تنظیم اور عددی و جغرافیائی وسعت کے مقابلہ میں قطعاً اتنی نہیں جسے کسی منظم روحانی جماعت کے شایانِ شان کہا جا سکے۔

اخبار بدر کی اس محدود ترین اشاعت کا نتیجہ ہے کہ اس پر ہونے والے اخراجات کا تناسب پیشگی اندازوں سے بھی کہیں زیادہ بیٹھتا ہے۔ پھر اس محدود تعداد میں سے بھی ایک بڑا حصہ تبلیغی نقطۂ نگاہ سے کئی غیر از جماعت اداروں اور زیرِ تبلیغ افراد کو بلا قیمت بھجوایا جاتا ہے۔ مزید برآں جماعت کے بہت سے ایسے احباب جو اخبار بدر کے مطالعہ کا ذوق اور دلی تڑپ رکھنے کے باوجود اپنے محدود ذرائع آمد کی وجہ سے پورا زرِ اشتراک ادا نہیں کر سکتے۔ (اور ایسے احباب میں زیادہ تعداد طلباء کی ہے) انہیں ایک معقول تعداد میں نصف شرح پر بھی اخبار مہیا کیا جاتا ہے ۔۔۔! چنانچہ بلا قیمت اور نصف شرح پر بھجوائے جانے والے ایسے تمام پرچوں کو اصل تعداد میں سے منہا کرنے کے بعد پوری شرح پر اخبار خریدنے والے احباب کی تعداد اتنی بھی نہیں رہتی کہ ان کے چندہ سے اخبار بدر کے لئے پورے سال کے کاغذ کا سرکاری کوٹہ ہی اٹھایا جا سکے۔ ظاہر ہے کہ اخبار کے مستقل عملے کا تمام تر بوجھ اور کتابت، طباعت، پیکنگ، پوسٹیج اور اس ضمن میں دورانِ سال ہونے والے تمام دیگر ہنگامی اخراجات کی تکمیل کے لئے ادارہ بدر کو گرانٹ صدر انجمن احمدیہ کی اس خطیر رقم پر انحصار کرنا پڑتا ہے جو مد "نشر و اشاعت" سے اسے ہر سال دی جاتی ہے۔ اس تلخ اور اذیت ناک حقیقت کا اظہار ہم یوں بھی کر سکتے ہیں کہ عرصہ قریباً ۲۸ سال سے بغیر کسی وقفہ اور تعطل کے شائع ہونے والا آپ کا یہ مرکزی ترجمان آج تک خود اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو سکا ہے۔ اور یہی وہ فکر انگیز مقام ہے جہاں پہنچ کر ہمارا ذہن یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ تشویشناک صورتِ حال آخر کب تک قائم رہے گی۔ اور اخبار بدر کو اس ناگفتہ بہ مالی بحران سے باہر نکالنے کے لئے مخلصینِ جماعت کب اس اہم ذمہ داری کے احساس کی مشعل اپنے ذہنوں میں فروزاں کریں گے ۔۔۔؟؟

۱۵ فروری کی اشاعت کے اداریہ میں ہم نے اپنے محترم قارئین کی خدمت میں اخبار بدر کی افادیت اور اس کے موجودہ معیارِ طباعت کو بہتر بنانے اور اخبار کی توسیعِ اشاعت کے سلسلہ میں ان کا مخلصانہ و سرگرم تعاون حاصل کرنے کے لئے چند معروضات رکھی تھیں۔ ہماری اس درخواست پر بعض مخلصینِ جماعت نے اپنا دستِ تعاون دراز بھی کیا ہے۔ فجزاھم اللہ خیرًا۔ مگر جس حوصلہ افزا اور تسلی بخش جواب کی ہمیں توقع تھی، افسوس کہ تاحال ادارہ بدر اس کا منتظر ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے بھی بتا چکے ہیں کہ اس وقت بزرگانِ سلسلہ کی جانب سے نو تشکیل شدہ ۔۔۔ "نگران بورڈ بدر" کے سامنے اخبار کے موجودہ معیار کو بہتر اور بلند کرنے کے لئے بعض اہم اور مفید تجاویز زیرِ غور ہیں۔ مگر دشواری یہی ہے کہ بدر کے موجودہ محدود سے بجٹ آمد و خرچ (بشمول گرانٹ صدر انجمن احمدیہ قادیان) کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان تمام مفید اور ٹھوس تجاویز کو عملی جامہ پہنانا ہمارے لئے کارے دارد ہے۔ بدر کے سالانہ زرِ اشتراک کی شرح جنوری ۱۹۷۵ء میں مبلغ پندرہ روپے رکھی گئی تھی۔ جسے اب پانچ سال سے زائد عرصہ ہونے کو ہے۔ اس طویل مدت میں اندرونِ ملک روز افزوں ہوشربا گرانی کے باعث دیگر ضروریاتِ زندگی کی طرح کاغذ، سیاہی اور دوسری اخباری ضروریات کی قیمتوں

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

محترم جناب سید فضل احمد صاحب کی اعلیٰ ترقی

یہ خوشخبری موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جناب سید فضل احمد صاحب ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس (صوبہ بہار) کو حکومت کی طرف سے ترقی دے کر انسپکٹر جنرل پولیس کے منصب پر فائز کر دیا گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔

آپ بہار کے ایک با اثر اور مخلص اور خادم سلسلہ بزرگ صحابی حضرت سید وزارت حسین صاحب رضی اللہ عنہ کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ نے قادیان کے بابرکت ماحول میں تعلیم پائی۔ اور کچھ عرصہ تعلیم الاسلام کالج میں لیکچرار بھی رہے۔ بعد تقسیم ملک آپ نے اعلیٰ مقابلہ کے دو امتحانات دیئے۔ اور دونوں میں کامیابی حاصل کی۔ اور پولیس کی اسامی پہلے پیش ہونے پر آپ نے اسے قبول کر لیا۔

آپ نے اس عرصہ میں نہایت دیانتداری اور محنت اور لگن سے ملک و قوم اور ہر مذہب و ملت کے افراد کی خدمت کر کے ایک اعلیٰ مقام حاصل کر لیا ہے۔ ہمارے نزدیک موصوف اس عہدہ کے لئے اپنی شاندار خدمات کی وجہ سے بہت پہلے سے مستحق تھے۔ بہرحال احباب دعاؤں سے امداد فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ احمدیہ کے خادم کو ملک و قوم کی اور بھی ممتاز اور مثالی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

مرزا وسیم احمد
امیر جماعت احمدیہ قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم جماعتی مصروفیات

(۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز ان دنوں کراچی میں مقیم ہیں حضور ایدہ اللہ کی طبیعت کچھ دنوں سے مسوڑھوں میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے احباب کرام دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر آن و اُس کی تائید و نصرت آپ کے شاملِ حال رہے آمین۔

پچھلے ہفتہ حضور نے سندھ کا دورہ کیا حضور کا یہ دورہ گو مختصر تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کامیاب رہا۔ حضور اپنا دورہ مکمل کرنے کے بعد ۲۱ فروری بروز جمعرات ناصرآباد سے بذریعہ موٹر کار کراچی تشریف لائے۔

ناصرآباد سے روانگی

اس روز ناصرآباد سے صبح کو روانگی تھی مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی چند دیگر احباب کے ساتھ پروگرام کے مطابق اپنی کاریں لیکر ناصرآباد پہنچے۔ قافلے کے بعض افراد اور سامان کے لئے نواز آباد فارم نے ایک ویگن مہیا کی۔ قافلے کی تیاری مکمل ہونے پر حضور اپنی کوٹھی سے باہر تشریف لائے۔ تھوڑی دیر تک احباب سے باتیں کرتے رہے۔ اس موقعہ پر حضور نے فرمایا "نظام طب کو دراصل اسلام نے صحیح معنوں میں ترقی دی ہے۔ مسلمان اطباء امیر لوگوں سے تو فیس لیتے لیکن غریبوں کا مفت علاج کرتے تھے۔ فرمایا اگر قدیم اطباء کا طریق رائج کیا جائے تو کوئی آدمی علاج سے محروم نہ رہے۔

حضور نے مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصرآباد کو چند ہدایات دیں۔ پہلی یہ تھی کہ یہاں کی FARM MANAGE - MENT (فارم انتظامیہ) اور نفر جماعت دو الگ الگ چیزیں ہیں ان میں فوقیت ہر حال نظام سلسلہ کو حاصل ہے۔ دوسری عام ہدایت یہ فرمائی کہ یہاں دسویں تک کو چنگ سنٹر کھولا جانا چاہیئے۔ یہاں بچوں کو حصول تعلیم کی مشکلات کے پیش نظر کوچنگ سنٹر ضروری ہے۔

تیسری ہدایت جو ایک لحاظ سے جماعت احمدیہ کے تمام زمینداروں سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ یہ تھی کہ دوست اپنی زمین کے ایک حصہ میں باغ ضرور لگائیں۔ مثلاً اگر کسی کی سو ایکڑ زمین ہے تو دس ایکڑ میں باغ لگا دینا چاہیئے ساڑھے سات بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ناصرآباد سے روانہ ہوئے افراد قافلہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ مقامی احباب کے علاوہ گرد و نواح کے سینکڑوں افراد نے حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ کوٹھی سے باہر نکلنے کے راستہ میں

رب ادخلنی مدخل صدق
واخرجنی مخرج صدق
واجعل لی من لدنک
سلطانا نصیرا

اور آخر میں نہر کے پل پر

"اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر"

کے خوبصورت بینرز اہل ناصرآباد کے اپنے پیارے آقا سے دلی خلوص کے مظہر تھے خدام سے نہر کی پٹڑی اور پھر سمارو پل تک کچے راستے میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر کھڑے ہو کر حضور کو الوداع کیا۔

ناصرآباد اور میرپور خاص کے درمیان ہمارے نہایت ہی مخلص احمدی دوستوں کی بستی آباد ہے اور اسی نسبت سے وہ گوٹھ احمدیاں کہلاتی ہے۔ یہاں کے انصار اور خدام محمود آباد میں حضور کی ملاقات سے مشرف اور آپ کے ارشادات سے مستفید ہو چکے تھے۔ لیکن عورتیں اور بچے اس سعادت سے محروم رہے انہوں نے حضور کی دعائیں لینے کا ایک بڑا ہی پیارا انداز اختیار کیا اور وہ اس طرح کہ سبھی بچے اور بہنیں سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے۔ جدھر سے حضور کا قافلہ آرہا تھا اس طرف کچھ فاصلے پر ایک ننھے بچے کو کھڑا کر دیا۔ جس کے ہاتھ میں "آہستہ چلیں" کا کارڈ تھا۔ درمیان میں بچے اور بڑی خوش عورتیں کھڑی تھیں اور کچھ فاصلے پر ایسے لڑکے کے ہاتھ میں

"خدا حافظ - درخواست دعا"

کا بینر تھا۔ حضور نے یہاں کار ذرا آہستہ کروائی اور انہیں سلامتی کی دعائیں دیتے ہوئے گزر گئے۔

میرپور خاص میں مختصر قیام

میرپور خاص کے چند دوست ایک جیپ میں سوار جس پر خوش آمدید کا بینر لگا ہوا تھا حضور کی پیشوائی میں خاصی دور باہر سڑک پر حاضر تھے۔ ساڑھے نو بج کر پانچ منٹ پر حضور مع قافلہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی امیر جماعت احمدیہ کی کوٹھی واقع سٹیلائٹ ٹاؤن میرپور خاص پہنچے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اور چند دیگر معززین نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ حضور کوٹھی کے لان میں تشریف لے گئے جہاں مقامی اور گرد و نواح کے احباب ایک خاص تنظیم کے ساتھ حضور کی ملاقات کے لئے جمع تھے۔ حضور احباب کے ساتھ مختلف موضوعات پر باتیں کرتے رہے۔

گفتگو کے دوران حضور نے فرمایا مسلمانوں نے جنگ یرموک میں کئی گنا طاقتور اور تعداد میں کہیں زیادہ دشمن سے کئی دن تک روزانہ چھ چھ۔ سات سات گھنٹے تک لڑائی لڑی۔ صحت تھی تو انہوں نے اتنا زبردست مقابلہ کیا اور اس پر فتح پائی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے کھانے میں کبھی بے اعتدالی نہیں کی ہوگی۔ متوازن غذا استعمال کی ہوگی۔ ورزش ان کا معمول اور جفاکشی ان کا پیشہ رہا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جو فرمایا ہے:-

سخر لکم ما فی
السموٰت وما فی
الارض جمیعا منہ

اس کی رُو سے انہوں نے ہر چیز سے پوری خدمت لی ہوگی۔ تبھی انہوں نے دنیا سے اپنی طاقت کا سکہ منوالیا تھا۔

حضور نے فرمایا اس حقیقت کو فراموش کر دیا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس زمانے میں غیر مسلم سائنسدان تو آگے نکل گئے اور مسلمان پیچھے رہ گئے۔ حالانکہ قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی تھی

ربنا اتنا فی الدنیا
حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ

جس کا مطلب یہ تھا کہ دنیا کی حسنات پر آخرت کی حسنات کی بنیاد رکھو۔ تم تدبیر اور دعا کے ذریعہ دنیوی حسنات کی تلاش کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ لیکن تم نے دنیا کی حسنات پر ٹھہرنا نہیں بلکہ اس دنیا کی حسنات کے صحیح استعمال کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے اخروی انعامات حاصل کرنے ہیں۔ مثلاً زمین ہے اگر انسان سستی کرے۔ اس میں ہل نہ چلائے وقت پر پانی نہ دے، فصل کی پوری نگہداشت نہ کرے۔ دوسروں کے جانور آکر کھیتی کو اجاڑ دیں اور وہ خود ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا رہے تو ظاہر ہے اس کے پاس خدا کے حضور پیش کرنے کی کوئی چیز ہوگی اور نہ خدا سے کچھ ملنے کی امید۔ جس نے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اُسے اُخروی دنیا میں انعامات ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

گفتگو کا یہ نہایت ہی دلچسپ اور ایمان افروز سلسلہ بعد میں ملاقاتوں میں بدل گیا۔ حضور نے تین سو سے زائد احباب جماعت کو باری باری شرف مصافحہ بخشا اس دوران مستورات سے جن کی تعداد ماشاء اللہ مردوں سے بھی زیادہ تھی، حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے ملاقات فرمائی۔

ملاقاتوں کے بعد حضور نے جماعت احمدیہ میرپور خاص کی طرف سے دوپہر کے کھانے کی دعوت میں شرکت فرمائی۔ کھانے کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر اکیس کے فوراً بعد یہاں سے جب روانہ ہوئے تو دو بجے کا وقت تھا۔

کراچی میں ورودِ مسعود

میرپور خاص سے کراچی کم و بیش اڑھائی سو کلومیٹر پر واقع ہے۔ سپر ہائی وے تو خیر ہے ہی بہت عمدہ۔ میرپور خاص سے حیدرآباد کی سڑک بھی نسبتاً اچھی ہے۔ سوا تین بجے حضور مع قافلہ جام شورو پہنچے اور محکمہ زراعت کے ریسٹ ہاؤس میں قیام فرمایا۔ یہاں مکرم قریشی مظہر احمد صاحب قائد ضلع کراچی مع چند خدام حضور کی خدمت و پیشوائی میں پہلے سے موجود تھے۔ نصف گھنٹے کے بعد یہاں سے پونے چار بجے روانہ ہوئے۔ مکرم بابو عبدالغفار صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد اور مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب کے علاوہ حیدرآباد کے چند خدام نے حضور کو رخصت کیا۔ یہ دوست امیر صاحب حیدرآباد کی سرکردگی میں میرپور خاص سے قافلے کے ساتھ تشریف لائے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بفرہ العزیز اپنے قافلے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پونے چھ بجے شام بخیریت ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی میں واقع اپنی قیام گاہ پر پہنچے۔ راستے میں سپر ہائی وے ٹول ٹیکس (TOLL TAX) پر جماعت احمدیہ کراچی کے انصار اور خدام نے حضور کا خیر مقدم کیا۔

خطبہ جمعہ

۲۲ فروری۔ جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ یہ اس سفر کا دوسرا جمعہ تھا۔ پہلا جمعہ آپ نے محمود آباد سندھ میں پڑھایا تھا۔ جہاں سات آٹھ ہزار افراد نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی تھی) حضور نے اس دفعہ نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی۔ حضور مسجد میں

ڈیڑھ بجے تشریف لائے۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ دیا جسمیں قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارفع و اعلیٰ مقام کو بیان کرتے ہوئے خاص طور پر آپؐ کی سیرتِ طیبہ کے اس پہلو کو نمایاں کیا کہ آپؐ کے متبعین سے بھی اللہ تعالیٰ یہی توقع رکھتا ہے۔

حضور نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہے کہ اس نے ہر قسم کی تعلیم جس کی انسان کو ضرورت تھی اسے قرآن کریم میں بیان کر دیا اور انسان کے سارے قویٰ کی نشوونما اور ان کی ترقیات کے لئے احکام نازل کر دیئے سو دینِ اسلام مکمل ہو گیا۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر پوری طرح عمل کر کے دنیا کو دکھا دیا کہ قیامت تک کے لئے یہی دین کافی ہے۔ آپؐ کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا کامل نمونہ موجود ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلو تمہیں خدا مل جائے گا۔ خدا کا پیار مل جائے گا۔ تم خدا کی پناہ میں آجاؤ گے۔ پھر دنیا کی مخالفت تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی۔ اور تمہارے مقصد میں وہ تمہیں ناکام نہیں کر سکے گی۔

حضور نے فرمایا۔ ہر انسان اپنی خداداد استعدادوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا مکلف ہے اس سے زیادہ نہیں۔ یعنی جتنی کسی کو طاقت دی گئی ہے اس کے مطابق اسے ضرور خدا کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اس کا فرمانبردار بندہ بننا چاہیئے خدا کے عذاب سے ہر دم ڈرتے رہنا چاہیئے۔ خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا چاہیئے۔ علم و دولت پر ناز کرنا یا قومی و خاندانی وجاہت پر فخر کرنا یہ بھی ایک گونا شرک میں داخل ہے۔ اس قسم کے شرک سے بھی بچنا چاہیئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا :-

اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کی پیروی کو دنیا آج بھلا بیٹھی ہے۔ دنیا کو یہ حقیقت یاد کرانے کے لئے جماعتِ احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے۔

پس افرادِ جماعت کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلیں۔ آپؐ کی کامل اتباع کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کی خوشنودی حاصل کریں۔ وہ آج کی دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور لوگوں کو سمجھائیں کہ دنیوی لحاظ سے بے شک تم نے بڑی ترقی کر لی۔ لیکن تمہیں دل کا سکون نہیں مل سکا۔ یہ اسلام ہے جو دلوں کو سکینت اور طمانیت بخشتا ہے۔ اس لئے خدا کے فرمانبردار بندے بن کر حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ کہ اسی میں تمہاری خیر اور دنیا کی بھلائی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے دعا اور تدبیر میں لگے رہیں۔ ہمارا خدا قادر خدا ہے۔ اس کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اور وہ یہی چاہتا ہے کہ ہم اس کے مطیع اور فرمانبردار بندے بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی کریں۔ اپنے دل سے ہر غیر کی حیثیت کو مٹا دیں۔ اللہ سے ڈریں۔ صرف اسی پر بھروسہ رکھیں۔ اسی پر توکل کریں۔ اور اُس کے ہی ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق بھی عطا کرے کہ ہم اُس کے دامن کو اس مضبوطی سے پکڑ لیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے ہاتھ سے اس کے دامن کو چھڑا نہ سکے۔ آمین۔

حضور کا یہ بصیرت افروز خطبہ جمعہ پون گھنٹے تک جاری رہا۔ نماز جمعہ کے ساتھ حضور نے عصر کی نماز جمع کر کے پڑھائی حضور کی اقتداء میں سات ہزار افراد نے نمازِ جمعہ ادا کی۔ یہ اتنا بڑا اجتماع تھا کہ مسجد کی چاردیواری میں سما نہ سکا۔ چنانچہ حضور نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا۔ دوست کہتے تھے کہ یہ مسجد کافی بڑی ہے۔ لیکن مجھے تو یہ بھی چھوٹی نظر آرہی ہے۔ کراچی کی جماعت کو ایسی مسجد بنا لینے کا انتظام کرنا چاہیئے جو کم از کم تین چار سال تک ہماری ضرورتیں پوری کر دے پھر وہ بھی چھوٹی ہو جائے گی۔ جس طرح جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے۔ مساجد میں بھی وسعت پیدا کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہاں مسجد کے لئے قیامِ پاکستان کے بعد زمین خریدی گئی تھی۔ اس جگہ پہلی عمارت کا سنگِ بنیاد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے رکھا تھا۔ جسے ڈسپنسری کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا۔ بعد میں مسجد کا سنگِ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے رکھا تھا۔ یہ اُس زمانے کی بات ہے جب حضور ابھی صدر۔ صدر انجمن احمدیہ تھے۔ مسجد کا ڈھانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے۔ البتہ اس کی تیاری کا کام ابھی باقی ہے۔ ربوہ کی مسجد اقصیٰ کی طرح دوسری منزل گیلری نما ہے جو عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔

کراچی میں بعض اور مساجد بھی ہیں جن میں احمدیہ ہال بھی شامل ہے۔ لیکن ان میں مارٹن روڈ کی یہ مسجد سب سے بڑی ہے۔

مجلس علم و عرفان

اسی روز حضور نے اپنی قیام گاہ پر مغرب کی نماز پڑھائی۔ حضور کی اقتداء میں سینکڑوں احباب نے جو دُور دراز حلقوں سے تشریف لائے ہوئے تھے نماز ادا کی۔ نماز کے بعد حضور ایک گھنٹے سے زائد وقت تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس موقع پر حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور مقام پر مختلف پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

حضور نے فرمایا :-

قرآن کریم کی آیہ کریمہ

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

کے بارہ میں اُمّتِ مسلمہ کے بزرگ اس بات پر متفق ہیں کہ تمام ادیان پر اسلام کا آخری اور مکمل غلبہ مسیح موعود کے زمانہ میں مقدر ہے۔ مسیح موعودؑ نے زبردست دلائل آسمانی نشانوں اور اسلام کی حسن اور احسان کی قوت کے ساتھ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنا ہے۔ یہ کام آخری زمانہ میں ہونا ہے جو مسیح موعود کا زمانہ ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ دعویٰ ہے کہ آپؑ اُن ساری پیشگوئیوں کے مصداق ہیں جو اس آخری زمانہ کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں اور آپ کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ آپ کی جماعت کے ذریعہ ساری دنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام کیا جائے۔ اس کے متعلق آپؑ نے فرمایا ہے کہ

تین صدیاں ابھی پوری نہیں ہوں گی کہ آپ کی بعثت کا مقصد پورا ہو جائے گا اور اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔

حضرت صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ بعض لوگ ناسمجھی اور لاعلمی کی بناء پر کہہ دیتے ہیں کہ کوئی امام یا مجدد بھی اپنے کام اور جدوجہد کے لحاظ سے ایک صدی سے زیادہ عرصہ کے لئے نہیں آسکتا۔ اگر مسیح موعود علیہ السلام سچے بھی ہیں تب بھی آپ کا زمانہ تو اب بس ختم ہو گیا۔ ایسے لوگوں کو شاید کسی نئے آنے والے کی انتظار ہو گی جو نئے سرے سے کام شروع کرے گا۔ گویا نئے جھگڑے اور نئی کشمکش شروع ہو جائے گی۔ نئے سرے سے اسلام کو غالب کرنے کے لئے کوششیں کی جائیں گی۔ اور پھر جب اُس کے زمانے پر سو سال گزر جائیں گے تو لوگ ایک اور آنے والے کا انتظار کرنے لگ جائیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اسلام کبھی بھی ادیان باطلہ پر غالب نہیں آئے گا۔

حضور نے فرمایا، اس مسئلہ کو خود بانیٔ جماعتِ احمدیہ نے یہ کہہ کر حل کر دیا ہوا ہے کہ آپؑ چودھویں صدی کے بھی مجدد ہیں اور الفِ آخر کے بھی مجدد ہیں۔ ہمارے آدم کی نسل کی زندگی کا آخری ہزار سال آپؑ کا زمانہ بعثت ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف شہید رضی اللہ عنہ کا ذکر فرمایا جو بڑے دیندار اور دعاگو بزرگ اور بڑے پایہ کے عالم تھے وہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے تو انہوں نے سمعنا واطعنا کا بڑا ہی ایمان افروز نمونہ دکھایا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب شہیدؓ پر یہ حقیقت کھول کر بیان کر دی گئی تھی کہ مسیح موعودؑ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حَکَم اور عَدَل ہیں۔ اس لئے اگر انہیں اپنے دعوے میں سچا ماننا ہے تو قرآن کریم کی جو تفسیر وہ کریں وہ تمہیں ماننی پڑے گی۔ اور جس حدیث کے متعلق وہ کہیں کہ یہ صحیح ہے اُسے صحیح ماننا پڑے گا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے سورۂ نور کی آیتِ استخلاف میں لفظ "کَمَا" سے استدلال کرتے ہوئے اُمّتِ موسویہ اور اُمّتِ محمدیہ کو بلحاظ سلسلہ خلافت، مشابہ ٹھہرایا اور مسیح موسوی اور مسیح محمدی میں مشابہتیں ثابت کیں۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے تذکرۃ الشہادتین سے وہ حصہ دوستوں کو پڑھ کر سنایا جسمیں سولہ مشابہتیں بیان کی گئی ہیں۔ اور لفظ "آخری" پر بہت زور دیا جو کئی بار استعمال ہوا ہے مثلاً حضرت مسیح علیہ السلام بنی اسرائیل میں سلسلہ موسویہ کے تیرہویں اور آخری خلیفہ تھے۔ اسی طرح اُمّتِ محمدیہ میں سلسلہ خلافت مسیح اور مہدی پر ختم ہو گیا اور جس طرح سلسلہ خلافت موسویہ میں بارہ خلفاء ہوئے جو بنی اسرائیل میں سے تھے اور تیرہویں اور آخری خلیفہ حضرت مسیح ابن مریم بوجہ بن باپ پیدا ہونے کے بنی اسرائیل میں سے نہیں تھے۔ اسی طرح سلسلہ محمدیہؐ کا آخری خلیفہ قریشی میں سے نہیں ہونا تھا لیکن اپنے ننھیال کی طرف سے سیّد زادیوں سے اس کا تعلق ہے۔ پس اُمّتِ موسویہ کی طرح اُمّتِ محمدیہؐ میں بھی ایک سلسلہ خلافت ہے جس کے آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل متبع یعنی مسیح و مہدی موعود ہے جس کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ اور اس سلسلہ

میں اور کسی آ ہی نہیں سکتا۔ اسلام میں اگرچہ ہزارہا ولی اللہ گزرے ہیں مگر ان میں کوئی موعود نہ تھا۔ لیکن وہ جو مسیح کے نام پر آنے والا تھا وہی موعود تھا جس کی صداقت میں اللہ تعالیٰ نے آسمانی نشان دکھائے اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت فرمائی۔ اس کی برکات کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ اور جیسا کہ خود مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اس میں کسی اور کے قدم رکھنے کی گنجائش نہیں۔

حضور نے فرمایا، ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر حقیقی رنگ میں ایمان لائے ہیں آپ کے دعویٰ کو علیٰ وجہ البصیرت سچا سمجھتے ہیں۔ ہماری جماعت میں بحیثیت جماعت وہ پاک تبدیلی نظر آتی ہے جو الٰہی جماعتوں کا طرۂ امتیاز ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اس معیار پر نہ صرف قائم رہیں بلکہ اس میں مزید ترقی کریں۔ ہماری زندگی کی دوسری صدی اب عنقریب شروع ہونے والی ہے جس طرح ہماری پہلی صدی کے آغاز میں حضرت سید عبداللطیف شہید رضی اللہ عنہ جیسے بزرگوں نے اپنے صدق و وفا اور فدائیت اور قربانی کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا خدا کرے اس دوسری صدی میں بھی ہماری ہر نسل کو ویسا ہی ایمان اور عرفان نصیب ہو۔ ان کے اندر ویسا ہی جوش اور قربانی کا جذبہ کارفرما ہو یہاں تک کہ شاہراہِ غلبۂ اسلام پر وہ خدا کی خاطر اپنی جان کی بازی لگا دینے میں بھی دریغ نہ کریں۔

اس نہایت ہی بصیرت افروز مجلس علم و عرفان کے اختتام پر حضور نے عشاء کی نماز پڑھائی۔

۲۳ فروری کو حضور کی مسوڑھوں کی تکلیف شدت اختیار کر گئی۔ اس روز حضور ایدہ اللہ اپنی چھوٹی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم سلمہا کی کوٹھی واقع پاکستان ہاؤسنگ سوسائٹی تشریف لے گئے۔ جہاں سے رات ساڑھے دس بجے واپس قیام گاہ میں تشریف لائے اگلے روز حضرت صاحبہ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی جو مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے ربوہ سے منگوا کر آپ کی خدمت میں پیش کی تھی۔ مکرم ڈاکٹر شفیق صاحب لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز دو بجے کراچی پہنچے انہوں نے حضور کے دانتوں کا معائنہ کیا اور علاج تجویز کیا۔

خدام الاحمدیہ کراچی کے نمائندہ اجلاس سے خطاب

اس روز اگرچہ دانتوں کی تکلیف جاری تھی لیکن منظور شدہ پروگرام کے مطابق پونے پانچ بجے شام گیسٹ ہاؤس کے لان میں حضور نے استقبالیہ دعوت میں شرکت فرمائی اور خدام سے خطاب فرمایا۔ یہ دعوت قیادت ضلع اور نو مقامی مجالس خدام الاحمدیہ کراچی کے عہدیداران کی طرف سے دی گئی۔ اس دعوت میں مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ، نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ اور مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بھی شمولیت کی۔ کراچی کے مختلف حلقوں کے مربیانِ کرام اور بزرگانِ جماعت بھی اس موقعہ پر مدعو تھے۔

تلاوت قرآن مجید اور سپاسنامہ

چائے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد چار سو چار سو ممبران مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ نے حضور کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا۔ سب خدام حضور کی جاری کردہ ہدایت کے مطابق خادم کا رومال گلے میں باندھے ہوئے تھے۔

عہد کے بعد مکرم قریشی مظہر احمد صاحب قائد ضلع کراچی نے حضور کی خدمت اقدس میں سپاسنامہ پیش کیا۔ مکرم قائد صاحب نے ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع و نو مجالس مقامی کراچی کی طرف سے حضور کو خوش آمدید کہا۔ اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا۔ کہ حضور نے ازراہِ شفقت خدام کی درخواست کو شرفِ قبولیت بخشا اور خدام کے ساتھ چند لمحات گزارنے منظور فرمائے۔

مکرم قریشی صاحب نے آخر میں سال رواں کے گزشتہ چند ماہ کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے حضور سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خدام کو آگے ہی بڑھنے کی توفیق دے۔ نیز یہ بھی درخواست کی کہ حضور اس موقع پر خدام کو اپنے ارشادات سے نوازیں۔

حصولِ علم کا صحیح طریق

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر خدام سے خطاب کرتے ہوئے ہر قسم کی تعلیم کے حصول اور مشاہدہ کے ذریعے علم اور تجربے حاصل کرنے کی ضرورت اور اہمیت کو مختلف پیرایہ میں بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا خدام اپنی عمر کے لحاظ سے سیکھنے اور تجربہ حاصل کرنے کی عمر میں ہیں۔ اکثر خدام اس وقت سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ مدرسہ یا سکول یا کالج سے انسان جو علم حاصل کرتا ہے اس کی بنیادی حقیقت یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی اور نے پہلے حاصل کیا ہوتا ہے اور وہ کتابوں کے ذریعہ ہم تک پہنچا ہے۔ یہ کتابی علم کہلاتا ہے۔ اس کے برعکس یورپین ممالک میں کتابیں نصاب کے طور پر مقرر نہیں ہوتیں بلکہ ہر علم کے متعلق عناوین مقرر کر دیئے جاتے ہیں اور ہر طالب علم سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ ہر ایک پر غور کرے اور پوری ذہنی کاوش سے کوئی ٹھوس چیز پیش کرے جسے وہ خود دلائل کے ساتھ ثابت کر سکتا ہو۔ وہاں ادھر ادھر سے کتابیں اکٹھی کر کے اور ان میں سے اقتباس لے کر کام نہیں چلتا بلکہ دماغ سوزی اور عرق ریزی کے بعد اپنے حاصلِ فکر کو بدلائل پیش کرنا ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ اس کی سوچ اور عمل میں تضاد نہ ہو۔ حضور نے فرمایا، ہم نے دنیا کو علم و معرفت سکھانی ہے۔ اس لئے تعلیم و تدریس کے میدان میں ہمارے طالب علم کو اپنی دماغی اور ذہنی صلاحیتوں سے کماحقہٗ کام لے کر کمال حاصل کرنا چاہیئے۔ ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ ہم نے دنیا کی ہر میدان میں خدمت کرنی ہے۔ لیکن اگر اس کے مطابق ہمارا علم نہ ہو، اس کے مطابق ہماری کوشش اور جدوجہد نہ ہو تو ظاہر ہے ہمارے قول اور فعل میں تضاد ہوگا۔ اس لئے ہمارے ہر خادم اور طالب علم کا یہ فرض ہے کہ وہ اس تضاد اور کشمکش کا کبھی شکار نہ بنے اور زندگی کے ٹھوس حقائق تک پہنچنے کے لئے اپنی تمام تر ذہنی صلاحیتوں کو وقف کر دے

ہر خادم معمور الاوقات بنے

حضرت صاحب نے فرمایا، حصولِ تعلیم میں ایک عجیب اصول یہ سکھایا گیا ہے۔ اور اس زمانہ میں اس کی یاددہانی بھی کرائی گئی ہے کہ انسان کو معمور الاوقات ہونا چاہیئے۔ انسانی زندگی بڑی قیمتی ہے۔ اس کا کوئی حصہ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے کام میں ایک لمحہ کی بھی فرصت نہ تھی۔ اس زمانہ میں آپ کے کامل متبع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا۔

انت الشیخ المسیح
الذی لا یضاع وقتہ

کہ تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں ہوگا۔

چنانچہ آپ کی زندگی معمور الاوقات تھی۔ مخالفین نے آپ کو مقدمات میں الجھا کر آپ کا وقت ضائع کروانے کی کوششیں کیں۔ لیکن مقدمے بھی آپ کی توجہ کو اصل مقصد سے ہٹا نہ سکے۔ آپ نے اسی کے قریب چھوٹی بڑی کتابیں لکھ کر اسلام کی وہ عظیم الشان خدمت سرانجام دی جس کی چودہ سو سال میں کوئی نظیر نہیں۔

پس ہر خادم کو میں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنا وقت ضائع نہ کرے۔ گپیں نہ مارے بلکہ صحیح رنگ میں معمور الاوقات بنے اور حصولِ علم کی جدوجہد میں اپنے آپ کو ہمہ تن مصروف رکھے۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کا علم حاصل کرے کیونکہ کائنات کی ہر چیز سے خدمت لے کے خود کو اس قابل بنانا ہے کہ آگے دنیا کی خدمت کر سکیں۔

مشاہداتی علم بھی ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا، یہ تو تھا کتابی علم۔ اب ایک اور علم ہے جو انسان مشاہدہ اور تجربہ کے ذریعہ حاصل کرتا ہے۔ فرمایا اگر انسان اپنی آنکھیں کھلی رکھے۔ کائنات میں پھیلی ہوئی ان گنت چیزوں کے متعلق غور کرے اور دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرے تو وہ بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ دنیا میں ہر انقلاب جو بپا ہو رہا ہے۔ اور ہر تبدیلی جو رونما ہو رہی ہے وہ

کلّ یوم ھو فی شان

کی دلیل ہے۔ مثلاً درخت ہیں۔ ہر درخت کا مزاج دوسرے سے مختلف ہے۔ ایک ہی درخت کا پھل ہے۔ مگر وہ ایک دوسرے سے مختلف حتیٰ کہ بعض دفعہ خوشبو اور ذائقہ اور رنگت میں بھی فرق ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہر صفت کا ہر جلوہ دوسرے سے مختلف ہے۔ اس حقیقت کو معلوم کرنے کے لئے کہ واقع میں ایسا ہے یا نہیں مشاہدہ کی ضرورت ہے۔ پس یہ تو بڑی ناشکری ہوگی اگر انسانی آنکھ مشاہدہ نہ کرے یا حواس ان چیزوں کو محسوس نہ کریں۔

روحانی علوم کی اہمیت

حضرت صاحب نے فرمایا، دنیوی علم کا حاصل کرنا ہمارے لئے ضروری ہے اس لئے کہ خدا تعالیٰ نے یہ دعا سکھائی ہے:۔

ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ

کیونکہ اگر ہم دنیوی علم حاصل نہیں کریں گے تو دنیوی حسنات کیسے ملیں گی۔ ساتھ یہ بھی فرمایا کہ تم نے دنیوی علوم پر بس نہیں کرنی۔

وفی الاٰخرۃ حسنۃ

آخرت کی حسنات کے حصول کے لئے بھی کوشش کرنی ہے۔ مگر اخروی حسنات تب ملیں گی جب روحانی علوم بھی آتے ہوں گے۔ روحانی علم سارے

کا سلام! قرآن کریم میں ہے۔ ع

جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

قرآنی علوم کو سیکھنے کی کنجی پاکیزگی اور طہارت ہے۔ پس دنیوی علوم کے مقابلہ میں روحانی علوم ہیں۔ روحانی علوم ہماری زندگی کی چوتھی منزل بنتے ہیں۔ پہلی منزل جسمانی قوتوں کی نشوونما ہے۔ پھر اس کے بعد ذہنی طاقتیں ہیں جسمانی صحت ضروری ہے، ذہنی نشوونما کے لئے۔ اور ذہنی نشوونما کے بغیر اخلاقی نشوونما نہیں ہوسکتی اور جب تک اخلاقی نشوونما نہ ہو روحانی نشوونما نہیں ہوسکتی یہ چوتھی منزل ہے۔ اس سے پہلے تین منزلیں اچھی طرح مضبوط ہونی چاہئیں۔ ان کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور یہ ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

پس تمام خدام کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر اخلاق خراب ہوں تو ذہن خراب ہو جاتا ہے۔ آوارگی انسانی ذہن کو برباد کر دیتی ہے جب ذہن بگڑ جائے تو انسان کو اپنی جسمانی ضرورتوں کا خیال نہیں رہتا۔

جس طرح جسم کی مضبوطی انسان کی ذہنی، اخلاقی اور روحانی نشوونما کے لئے ضروری ہے اسی طرح اوپر سے نیچے بھی وہ اثر انداز ہو رہی ہوتی ہیں۔

فرمایا۔ بڑے علوم ہیں جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ لیکن ان کے حصول کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کا مصداق بننا چاہیئے۔ آپ فرماتے ہیں ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمد سا نہ پایا ہم نے

ہم نے اپنے فکر کو ہر طرف دوڑاتا ہے اور حصول علم میں کسی سے پیچھے نہیں رہتا ہم نے انتہائی غور و فکر اور مطالعہ و مشاہدہ اور دینی و دنیوی علوم کے ذریعہ رفعتیں حاصل کر کے آسمانوں کی بلندیوں تک جا پہنچا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور کا یہ بصیرت افروز خطاب ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک جاری رہا اور سوا چھ بجے بعد قریب حضور کی اقتدا میں اجتماعی دعا پر انجام پذیر ہوئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی سرگرمیاں!!

★ — مؤرخہ ۲۸ مارچ کو بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا ماہانہ تربیتی اجلاس زیر صدارت محترم مولوی خورشید احمد صاحب انور مدیر اخبار بدر، منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب ناظم تربیت نے "حضرت کرشن علیہ السلام کی سیرت و تعلیمات" کے موضوع پر مدلل تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب قائد مجلس نے ماہ فروری کی رپورٹ کارکردگی کا جائزہ پیش کیا۔ اور ماہ مارچ میں وقوع پذیر ہونیوالے تاریخ احمدیت کے بعض اہم واقعات کا ذکر کیا۔ آخر میں صدر محترم نے موقع کی مناسبت سے خدام کو بعض اہم تربیتی امور کی جانب توجہ دلائی۔ صدارتی تقریر کے بعد مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل نے اجتماعی دعا فرمائی۔

★ — مؤرخہ ۳ اپریل کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کی زیر صدارت، مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جسمیں تلاوت و نظم کے بعد معزز مہمان محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تقریر فرمائی۔ آپنے مرکز قادیان کے تئیں دور بیٹھے احباب کے جذبات اور شوق زیارت اور ساکنین قادیان کی خوش نصیبی کا ذکر کرتے ہوئے مقامی مجلس کے اراکین کو خصوصاً خدمت خلق کے بہت سے مفید پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں صدر محترم نے متعدد دعاؤں کی درخواست کرنے کے بعد اجتماعی دعا فرمائی۔

★ — مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے موسم بہار کی تعطیلات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے (نظامت تبلیغ کے تعاون سے گیارہ خدام پر مشتمل ایک وفد تیار کیا۔ جس نے سائیکلوں پر پنجاب کے بعض مقامات، نلواڑہ ڈیم۔ ننگل۔ بھاکڑہ ڈیم۔ ہوشیار پور اور روپڑ وغیرہ کی سیاحت کی اور متعدد افراد کو تبلیغ کی اور بہت سے تعلیمافتہ افراد تک اسلام و احمدیت کا لٹریچر پہنچایا۔ یہ وفد ۲۷ ۳/۸۰ کی صبح کو قادیان سے روانہ ہوا اور ایک ہفتہ کے سفر کے بعد تقریباً ۵۰۰ کلومیٹر کی مسافت سائیکلوں پر طے کرتے ہوئے مؤرخہ ۳ ۴/۸۰ کی سہ پہر کو واپس قادیان پہنچا۔ اسی روز بعد نماز عشاء منعقدہ جلسہ میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید ناظم تبلیغ نے اس تبلیغی ٹور کے دلچسپ کوائف سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

★ — مؤرخہ ۴ اپریل کو مجلس اطفال الاحمدیہ کا تربیتی اجلاس مکرم قائد مجلس کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں قائد صاحب مجلس۔ مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب اور مکرم صغیر احمد صاحب طاہر نائب ناظم اطفال کے علاوہ چند بچوں نے تقاریر کیں ★ — مؤرخہ ۵ اپریل کو اطفال کے ایک گروپ کو نہر پر چوال پر تفریح کی غرض سے لیجایا گیا۔ جہاں بچوں نے تفریح کے ساتھ ساتھ لٹریچر بھی لوگوں میں تقسیم کیا جو وہ اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ساعی میں برکت ڈالے آمین (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

نوید

از محترم عبدالرحیم صاحب راٹھور۔ دارالہجرت ربوہ

۱
وہ بھی دن تھے جب عرب ویرانہ تھا
نورِ حق سے ہر کوئی بیگانہ تھا
اس قدر تھا تمر و میسر کا رواج
قریہ قریہ، کوبہ کو میخانہ تھا

۲
پڑ چکی تھی ابتری اخلاق میں
آبِ زمزم دب چکا تھا خاک میں
کچھ نشاں ملتا نہ تھا توحید کا
شش جہت میں، انفس و

۳
صنفِ نازک کا تھا بیحد خستہ حال
اس کا کوئی بھی نہ تھا پرسانِ حال
زندہ ہی درگور کرتے تھے اسے
بربریت کو سمجھتے تھے کمال

۴
درثہ میں بٹتی تھیں مائیں بار بار
بیٹیوں کو جانتے تھے سخت عار
کیسے کرتے حق و باطل میں تمیز
مست رہتے تھے یونہی ذکر عقار

۵
پھر جو آئے رحمۃ للعلمینؐ
سیّدِ کونین، فخر المرسلینؐ
شمعِ حق سے خوب روشن ہوگیا
دیکھتے ہی دیکھتے روئے زمین

۶
صنفِ نازک کا ہوا قائم وقار
مہرباں اُن پر ہوا پروردگار
ماں کے قدموں میں ہے جنت بالیقیں
اور درثہ میں ہے بیٹی حصہ دار

۷
پھر.....

۹
پھر زمانہ میں تنزّل آگیا
فیج اعوج کا تبسّط آگیا
کھل گئے یاجوج اور ماجوج سب
شرعِ غرّا میں تعطّل آگیا

۱۱
آ گئے ہیں مہدیٔ آخر زماں
عاشقِ خیر الرسلؐ، والا مکاں
صورِ اسرافیل کی آواز سے
جاگ اُٹھا نیند سے سارا جہاں

۸
بیویوں کے بھی ہوئے قائم حقوق
رفع دنیا سے ہوئے سارے شکوک
مومنوں کو ہے یہ فرمانِ نبیؐ
اہلِ خانہ سے ہو نیکی کا سلوک

۱۰
مغربی تہذیب کے ساماں ہوئے
مستیوں میں غرق پھر انساں ہوئے
آگیا اخلاق میں وہ انحطاط
الاماں! اہلِ نظر نالاں ہوئے

۱۲
نیکیوں کے راستے آساں ہوئے
دیدہ ور یہ دیکھ کر حیراں ہوئے
قدرتِ ثانی کے میموں دور میں
غلبۂ اسلام کے ساماں ہوئے

۱۳
حق تعالےٰ رحم فرمانے کو ہے
نورِ حق دُنیا پہ چھا جانے کو ہے
پیارے ہمدم! لمحہ بھر کر انتظار
پھر بہارِ جاوداں آنے کو ہے

ولادت

مکرم قریشی عبدالقادر صاحب اعوان درویش قادیان کو اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ ۵ اپریل ۱۹۸۰ء کو پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور نیک و قرۃ العین بنائے۔ آمین (ایڈیٹر بدر)

درخواستِ دعا

عزیزہ نصرت عارف قریشی دختر مکرم یوسف حسین صاحب حیدرآباد، بفضلہٖ تعالےٰ امید سے ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نیک صالح اور صحت مند اولاد کی نعمت سے نوازے اور یہ عرصہ صحت و عافیت سے گزارے آمین (محمد انعام غوری)

-- مکرم یوسف حسین صاحب نے مختلف مدات میں ۲۵/- روپے ادا کئے ہیں فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

ایک تارک قرآن قوم کی حالت زار اور اس کا علاج

دلوں کی بیماری سے بڑھ کر تباہ کن چیز کوئی نہیں قرآن کے گرد گھوموں کعبہ ہدایت ہے

از مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ترجمان "تعمیر حیات" کے شمارہ ۲۵۔ فروری ۱۹۸۰ء میں نوجوان اور ہم خیال ہوتے تارک قرآن ہونے کا ایک مقالہ شائع ہوا ہے جس نے قرآن کریم کو رد گردانی اختیار کرنے کے نتیجہ میں دور حاضر کے مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ کھینچا ہے۔ مقالہ نویس نے زیادہ تر عملی پہلو کو ہی پیش کیا ہے۔ ہم اس تبصرہ میں اس کے ساتھ ایمانی اور اعتقادی پہلو کو شامل کر کے بیان کردہ حقیقت اور زیادہ اجاگر اور مبرہن کرنا چاہتے ہیں۔ سب سے پہلے مذکورہ مقالہ سے بعض اقتباسات پیش خدمت ہیں۔ تعمیر حیات رقم طراز ہے۔

"قرآن کی تعلیمات کا محور "توحید" ہے۔ یعنی اللہ ایک ہے وہی قادر مطلق ہے۔ ہر طرح کی تعریف ستائش اور عبادت کا مستحق ہے ..... ہم اگر ذرا غور کریں کہ ہم کو جس توحید کا درس دیا گیا ہے یہ وہی توحید ہے جس کی قرآن ہمیں تعلیم دیتا ہے تو ہم کو اپنے مسلمان ہونے پر شک ہونے لگے گا..... وہ ہمیں چلنے پھرنے بیٹھنے بولنے تک کے آداب سکھاتا ہے۔ ماں، باپ، بہن، بھائی سے برتاؤ کی تعلیم دیتا ہے۔ جھوٹ کا طریقہ اور بددیانتی سے بچانا اور معبود کی تعلیم دیتا ہے۔ صلح پسندی، حق گوئی اور رواداری کی تعلیم دیتا ہے..... کیا ہم نے کبھی اپنے کو قرآن کے آئینہ میں دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ جو ہر آئینہ سے زیادہ صاف و شفاف ہے جس میں ہم اپنی صورت و شکل اور اپنی زندگی کو پوری طرح سے دیکھ سکتے ہیں۔ کیا ہم نے اپنے ایمان کو تھرمامیٹر (THERMOMETER) سے جانچنے کی کوشش کی ہے اور آپ اگر واقعی اپنی حالت کا صحیح جائزہ لیں تو خود اپنے سے شرمندہ ہونے لگے۔ ہمیں اپنے اندر مختلف قسم کے مہلک امراض ملیں گے..... سچ بات یہ ہے کہ ہم قرآن سے جو ہم مقدس آسمانی کتاب سمجھتے ہیں۔ ہم اس کے مطالبات اور تقاضوں سے بہت دور ہو گئے وہ معترض تھے زمانے میں مسلمان پر اور ہم خود ہو گئے تارک قرآن پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس روحانی و اخلاقی زخموں کا مرہم موجود ہے جس نے کبھی بگڑے ہوئے نامور دوں کو صاف اور مندمل کر دیا تھا۔ مگر صالح اور مریض دونوں بے پرواہ ہیں اس کا کیا علاج ہے..... قرآن کے اعجاز کی اس سے بڑھکر کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اس نے ایسے افراد تیار کئے کہ جن کا ہر کارنامہ بذات خود معجزہ ہے کم نہیں وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین۔

آج ہم دوسروں کے دست نگر ہیں۔ دوسروں کے رحم و کرم پر جی رہے ہیں۔ نہ سیاسی و مدبرانہ اور نہ ذہنی و اخلاقی وقار۔ خود غرضی ہمارا شعار ہے۔ حق تلفی اور ناانصافی میں ہم کسی سے کم نہیں۔ ہم افراد ہوں یا جماعتیں ہماری سرگرمیاں و سکنات ہماری معاشرت و تمدن غرض ہر شعبۂ زندگی قرآنی تعلیم سے خالی ہو چکا ہے۔ اخلاقی گراوٹ اور انسانیت سوزی کی اس سے اور کیا بھیانک تصویر ہو سکتی ہے کہ آپس میں ایسے افراد تیار کئے کہ جن کا ہر کارنامہ بذات خود معجزہ س

کی رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حضرت یحییٰ علیہ السلام کے ساتھ دوسرے آسمان پر دیکھا تھا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ساتویں آسمان پر گویا ان کے عقیدہ کی رو سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے بھی اوپر مقام رکھتے ہیں۔ العیاذ باللہ (کیونکہ بقول ان کے حضرت عیسیٰ اور اللہ تعالیٰ ایک ہی مقام پر ہیں)

تعجب خیز بات یہ ہے کہ یہ ندوی الٰہ بخش مودودی، دیوبندی وغیرہ علماء کرام اپنی ان عقائد کو قرآن کریم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور ایسے زمانہ میں یہ لوگ سراسر خلاف قرآن اور خلاف توحید عقائد رکھتے ہیں۔ جبکہ دنیا میں ایک ایسی قوم موجود ہے جو اقتصادی، سائنسی، سیاسی، علمی اور تبلیغی اعتبار سے دنیا پر چھائی ہوئی ہے جو درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا اور خدا کا بیٹا یقین کرتی ہے۔ اور وہ عیسائی قوم ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم

مقالہ نویس نے بھی قرآن کریم کی تعلیمات کو محور توحید قرار دیا ہے۔ اور یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ ان علماء کے یہ عقائد بالبداہت خلاف توحید ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک مقام پر فرماتے ہیں:-

"مجھے تعجب ہے ان لوگوں پر جو مسلمان کہلاتے ہیں..... عیسائیوں کے اثر سے متاثر ہو مسلمان بھی اُن کو خدائی درجہ دینے میں پیچھے نہیں رہے کیونکہ جیسا کہ وہ صاف مانتے ہیں کہ وہ اب تک حی و قیوم ہے۔ اور اس زمانہ کا کوئی اثر اس پر نہیں ہوا آسمان پر موجود ہے۔ مردوں کو زندہ کیا کرتا تھا۔ جانوروں کو پیدا کیا کرتا تھا۔ غیب جانتے والا تھا۔ پھر اس کے خدا بنانے میں اور کیا فرق باقی رہا۔ افسوس مسلمانوں کی عقل ماری گئی۔ جو ایک خدا کو ماننے والے تھے وہ ایک مردہ کو ایک خدا سمجھتے ہیں۔ اور ان خداؤں کا تو شمار نہیں ہیں۔ اور ان خداؤں کا تو شمار نہیں جو مردہ پرستوں اور مزار پرستوں نے بنائے ہوئے ہیں۔ ایسی حالت اور صورت نے یہ تقاضا کیا ہے کہ ان مصنوعی خداؤں کی خدائی کو خاک میں ملا دیا جائے۔ اور زندوں اور مردوں میں ایک امتیاز قائم کر کے دنیا کو حقیقی خدا کے سامنے سجدہ کرایا جاوے۔ اس غرض کے لئے اس نے مجھے بھیجا ہے اور اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا ہے۔ یاد رکھو انبیاء علیہم السلام کو جو شرف اور مرتبہ ملا وہ صرف اس بات سے ملا کہ انہوں نے حقیقی خدا کو پہچانا اور اس کی قدر کی۔"

(فتوے احمدیہ)

مقام خاتم النبیین

اللہ تعالیٰ کے بعد مخلوق خدا میں سب سے بلند مقام سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین کا مقام حضور کو عطا فرمایا ہے۔ مگر یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی اللہ کی آمد کے قائل ہیں۔ ایک ایسا نبی جس کی شریعت، دوسری جس کی بنیاد امت دوسری جس کا کلمہ بھی ان علماء نے نار رکھا ہے لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ! حالانکہ یہ کلمہ نہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے اور نہ عیسائی لٹریچر میں اس کا نام و نشان پایا جاتا ہے۔ اس قسم کے نبی کے آنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت باقی نہیں رہتی گویا یہ علماء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک ایسے نبی کی آمد کے قائل ہیں جن میں بقول ان کے خدائی صفات پائی جاتی ہوں، اور جن کو ایک بڑی اقتدار اور دنیا پر چھائی ہوئی قوم جو عیسائی قوم ہے بالفعل خدا مانتی بھی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی توہین یہ لوگ کر رہے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو نبوت کا دعویٰ کیا ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض اور اتباع کامل کا نتیجہ ہے چنانچہ فرماتے ہیں:-

"سو اگر یہ کہا جائے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو خاتم النبیین ہیں۔ پھر آپ کے بعد اور نبی کس طرح آسکتا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ بیشک اس طرح سے تو کوئی نبی نیا ہو یا پرانا نہیں آسکتا جس طرح سے آپ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آخری زمانہ میں اتارتے ہیں۔"

(ایک غلطی کا ازالہ)

"اگر کوئی کہے کہ تم بھی نبوت کے مدعی ہو تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں (حضرت عیسیٰ کی طرح) نبی نہیں ہوں۔ حضرت عیسیٰ براہ راست خدا کے نبی تھے۔ اور میری نبوت آنحضرت صلعم کے واسطے اور فیض سے ہے۔"

(تقریر لاہور)

بہرحال یہ لوگ دیوبندی، ندوی، مودودی وغیرہ علماء حضرات عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کا عقیدہ رکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام خاتم النبیین کا بھی انکار کر رہے ہیں۔ حالانکہ یہ مقام عظیم خود قرآن کریم نے حضور کو عطا فرمایا ہے۔

قرآن کریم کی عظمت

قرآن کریم کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ تینوں حصے ایمان و اعتقاد کے اعتبار سے ان علماء کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں:-

اول۔ ایک حصہ قرآن کریم کا ان عظیم پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو چودھویں صدی میں پر عظمت انداز سے پوری ہو کر حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام کی صداقت ثابت کر رہی ہیں۔ ان پیشگوئیوں پر یہ علماء غور نہیں کرتے کیونکہ اس کے نتیجہ میں ان کو احمدیت قبول کرنا پڑتی ہے۔ لہٰذا یہ پر عظمت حصہ قرآن کریم کا ان کے ہاتھ سے چلا گیا۔

دوم۔ قرآن کریم کا دوسرا حصہ انبیاء کرام کے ان واقعات اور سوانح پر مشتمل ہے جو گذر چکے ہیں اس لئے یہ علماء ان کو گذشتہ تاریخ تک محدود سمجھتے ہیں۔ دور حاضر سے اس کا کوئی تعلق نہیں سمجھتے لہٰذا اس حصہ سے بھی یہ لوگ کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ لیس بینی و بینہ نبی یعنی میرے اور مسیح موعود کے درمیان اور کوئی نبی نہ ہوگا۔ آج جبکہ مسیح موعود کا ظہور ہو چکا ہے تو جماعت احمدیہ براہ راست قرآن کریم سے استفادہ کر رہی ہے اور دنیا کو بتا رہی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اس قسم کے اعتراضات کئے جاتے ہیں جس قسم کے اعتراضات قرآن کریم کی رو سے پہلے نبیوں پر کئے گئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کی جماعت کو اس رنگ میں شدید مخالفتوں کے باوجود ترقیات نصیب ہو رہی ہیں جیسا کہ قرآن کریم کے مطابق پہلے نبیوں اور ان کی جماعتوں کو ترقیات نصیب ہوئیں تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کوئی ایسا اعتراض نہیں ہو سکتا کہ وہی اعتراض قرآن کریم کی رو سے کسی دوسرے نبی اللہ پر مخالفین نے نہ کیا ہو۔ لہٰذا جماعت احمدیہ انبیاء علیہم السلام کے واقعات سے جو قرآن کریم میں بھرے پڑے ہیں، بلکہ زیادہ حصہ انہیں واقعات پر مشتمل ہے۔ حقیقی روشنی پاتی ہے۔ جبکہ ان غیر احمدیوں کے نزدیک انبیاء علیہم السلام کے یہ واقعات تاریخ پارینہ ہیں۔

سوم۔ تیسرا حصہ قرآن کریم کا اوامر و نواہی کا ہے یعنی یہ کرو اور یہ نہ کرو۔ اس حصہ کے متعلق یہ غیر احمدی علماء یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بہت سی آیات منسوخ ہیں (کیونکہ واقعات میں نسخ نہیں ہوتا نسخ کا تعلق اوامر و نواہی سے ہی ہو سکتا ہے) بعض علماء دو سو آیات بعض پانچ سو اور بعض اس سے کم آیات قرآن کو منسوخ مانتے ہیں۔ اور ان کا ایک امام اگر دوسری آیات کو منسوخ قرار دیتا ہے تو دوسرا بعض اور ہی آیات کو منسوخ قرار دیتا ہے اگر نسخ فی القرآن مان لیا جائے تو قرآن کریم پر سے اعتماد ہی اٹھ جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قرآن کریم کے اس شان حقانیت کو ظاہر فرمائے اور ثابت کیا کہ قرآن کریم کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ ہرگز جائز نہیں۔" (نشان قرآن صفحہ ۳۴)

ایک مقام پر حضور فرماتے ہیں:-

وَاَنَّ اللّٰہَ فِی الْقُرْاٰنِ کُلَّ حَقِیْقَۃٍ وَاٰیَاتُہٗ مَقْطُوْعَۃٌ لَا یُغَیِّرُ

(اعجاز احمدی)

اور خدا کی قسم قرآن کریم میں ہر ایک حقیقت ہے اور اس کی آیات ایسی قطعی ہیں کہ ان میں رد و بدل اور تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔

بہرحال "تعمیر حیات" نے خود اقرار و اظہار کیا ہے کہ عملی اعتبار سے غیر احمدی علماء اور عوام قرآن کریم سے بدترین قسم کی روگردانی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ لیکن حقیقت اس سے بھی زیادہ گہری ہے وہ یہ کہ ایمانی اور اعتقادی اعتبار سے بھی یہ لوگ قرآن کریم کے سراسر خلاف پڑے ہوئے ہیں۔ جبکہ قرآن کریم نے ایمان و اعتقاد کو عمل و کردار پر مقدم رکھا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں میں اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس تارک قرآن قوم کو آنکھیں عطا فرمائے اور یہ لوگ بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر قرآن کریم کی عظمت کو سمجھ لیں اور اس کے شیریں پھل کھائیں۔ جماعت احمدیہ کو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ عظمت حاصل ہے کہ دنیا کی عادل عدالت میں حضرت چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پہلی مرتبہ قرآن کریم کی تلاوت سے خطبۂ صدارت کا آغاز فرمایا تھا اور حال ہی میں دنیا کا سب سے بڑا انعام سائنس کی دنیا میں عالمی شہرت رکھنے والے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے جو نوبل پرائز حاصل کیا آپ نے قرآن کریم کی آیات ہی رہنمائی حاصل کر کے دنیا میں پہلے مسلمان اور پہلے پاکستانی کی حیثیت سے یہ انعام حاصل کیا اور یہ دونوں بلند پایہ ہستیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام فرما گئے ہیں۔

جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

رپورٹ ہائے جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

۱۔ جماعت احمدیہ سکندرآباد

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام محترم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب کی زیر صدارت مکرم محمد حنیف صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم رشید الدین صاحب پاشا کی نظم سے شروع ہوا۔ اسکے بعد محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب پی ایچ ڈی۔ محترم محمد فاروق صاحب پی ایچ ڈی۔ محترم بشیر الدین الہ دین صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مکرم عبد القیوم صاحب نے نظم پڑھی۔ آخر میں صدر جلسہ کی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد۔

۲۔ بمبئی

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو بعد نماز عصر الحق بلڈنگ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم عبد الباری صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم شکیل احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے یوم مسیح موعود علیہ السلام کی اہمیت بتائی۔ بعدہٗ مکرم سید عنایت اللہ صاحب عزیز احتشام الحق صاحب باری۔ مکرم عبد الشکور صاحب ہریکر۔ عزیز مظفر احمد صاحب عبد اللہ۔ محترم یوسف علی صاحب عرفانی۔ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ۔ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا احباب کی چائے و مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

خاکسار۔ محمد سلیمان صدر جماعت۔

۳۔ شاہجہانپور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ بعد نماز عشاء خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام منعقد ہوا۔ مکرم محمد عقیل صاحب کی تلاوت کلام پاک اور عزیز عبد الباسط فضل کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد شاہد صاحب وسیم وکیل۔ عزیز محمد زاہد صاحب قریشی۔ عزیز محمد انس صاحب قریشی۔ عزیز قیصر پرویز۔ مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی۔ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔

خاکسار۔ عبد الحق فضل مبلغ۔

۴۔ اٹارسی

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ یوم مسیح موعود مکرم مفضل حسین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبد الحفیظ صاحب کی نظم کے ساتھ شروع ہوا۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ بعدہٗ مکرم عبد الباری صاحب۔ خاکسار ایم عبد المومن اور صدر جلسہ مکرم ابرار حسین صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ ایم عبد المومن مبلغ۔

۵۔ مدراس

جماعت احمدیہ مدراس کے زیر اہتمام مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو شام کے پانچ بجے دار التبلیغ میں محترم علی محی الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت جلسہ مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم بشیر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور عزیزم رفیق احمد صاحب کی نظم کے بعد جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ اس جلسہ میں مکرم طاہر احمد صاحب۔ مکرم محمد احمد صاحب۔ مکرم محمد عصمت اللہ صاحب۔ مکرم ایم کے میران شاہ صاحب مکرم محمد اسد اللہ صاحب مکرم شیخ علی صاحب مکرم محمد رفیق صاحب۔ مکرم قیصر محمد صاحب۔ مکرم محی الدین علی صاحب اور مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان اور خاکسار نے اردو، انگریزی اور تامل میں تقریریں کیں۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب نے تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ نماز مغرب۔ عشاء کی ادائیگی کے بعد تمام سامعین کی خدمت میں مکرم حسن ابراہیم صاحب کی طرف سے چائے اور لوازمات پیش کی گئیں جزاہم اللہ

خاکسار۔ محمد عمر مبلغ سلسلہ مدراس۔

۶۔ کٹک

مورخہ ۲۳ مارچ بروز اتوار احمدیہ دار التبلیغ کٹک میں یوم مسیح موعود علیہ السلام مکرم سید ابو صالح صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت مکرم سید رفیع احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم ناصر الدین خانصاحب نے پڑھی۔ اس کے علاوہ مکرم عبد الصمد خان صاحب مکرم حفیظ احمد صاحب اور مکرم عمر علی خانصاحب نے نظم پڑھی اس اجلاس میں مکرم غلام مصطفےٰ صاحب نائب صدر جماعت۔ مکرم سید محمود احمد صاحب منیر۔ مکرم عبد الباسط صاحب خان۔ مکرم سید طاہر احمد صاحب کلیم مکرم سید رفیع احمد صاحب۔ اور خاکسار شیخ عبد الحلیم مبلغ نے تقاریر کیں۔ بعدہٗ صدر جلسہ نے تقریر کی اور یہ جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔ الحمد للہ۔

خاکسار۔ شیخ عبد الحلیم مبلغ کٹک۔

۷۔ سرینگر

مسجد احمدیہ سرینگر میں مکرم محمد ایوب صاحب کی تلاوت اور مکرم منیر احمد شاہ صاحب کی نظم کے ساتھ زیر صدارت مکرم محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سرینگر جلسہ یوم مسیح موعود کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد خاکسار ظہور حسین۔ مکرم عبد الغفار صاحب اور صدر جلسہ نے یوم مسیح موعود کی مناسبت سے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ ظہور حسین سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر

۸۔ بنگلور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ یوم مسیح موعود مکرم محمد صبغت اللہ صاحب کی زیر صدارت مکرم بی ایم کریم احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم مجیب اللہ خانصاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ بعدہٗ مکرم بی ایم کریم احمد صاحب۔ مکرم برکات احمد صاحب سلیم۔ مکرم کلیم احمد صاحب۔ مکرم محمد نعمت اللہ صاحب نے بزبان انگریزی اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد صدارتی تقریر ہوئی اور بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ مرزا عبد الرحمٰن بیگ سیکرٹری تبلیغ و تربیت

۹۔ برہ پورہ

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو مکرم عبد الرشید صاحب ضیاء کی زیر صدارت جلسہ مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبد الرشید صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم سید عبد النقی صاحب نے نظم سنائی۔ مکرم محمد شمیم صاحب نے شرائط بیعت سنائے بعدہٗ مکرم سید عبد الفہیم صاحب۔ مکرم اظہر خان صاحب۔ مکرم سید عبد النقی صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ عزیزہ بشریٰ اور خاکسار نے نظم پڑھی۔

خاکسار۔ سید عبد الرفیع برہ پورہ

۱۰۔ لکھنؤ

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ مسیح موعود مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب کی زیر صدارت مکرم محمد اشتیاق صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ مکرم عارف علی صاحب۔ خاکسار اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم عبد القیوم صاحب نے نظم سنائی۔ آخر میں مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب نے سیرت حضرت مسیح موعود کے بعض واقعات سنائے۔

خاکسار۔ سیٹھ داؤد احمد بھٹی قائد مجلس۔

۱۱۔ سورو

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو مکرم سید غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ کی زیر صدارت جلسہ مسیح موعود منعقد ہوا۔ عزیز سید نعیم احمد صاحب نے تلاوت کی اور مکرم شیخ کریم الدین صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد محترم صدر جلسہ نے تقریر کی۔

خاکسار۔ عبد الستار خاں سیکرٹری تبلیغ۔

۱۲۔ بھدرواہ

مورخہ ۲۳ مارچ بروز اتوار مسجد احمدیہ بھدرواہ میں جلسہ یوم مسیح موعود زیر صدارت مکرم عبد الرحمٰن خانصاحب منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت اور مکرم ماسٹر عبد الحفیظ صاحب فانی کی نظم کے بعد خاکسار محمد یوسف انور۔ مکرم ماسٹر عبد الحفیظ صاحب فانی مکرم ملک محمد اقبال صاحب۔ مکرم خورشید احمد صاحب میر۔ مکرم مشتاق احمد صاحب خاں نے تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے احباب سے خطاب فرمایا اس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اور دعا کے ساتھ ہی یہ جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ محمد یوسف انور مبلغ۔

۱۳۔ حیدرآباد

مورخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار احمدیہ جوبلی ہال میں جلسہ مسیح موعود محترم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدرآباد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم ارشاد حسین صاحب نے کی اور نظم مکرم رشید الدین صاحب پاشا نے پڑھی۔ مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی۔ مکرم شکیل احمد صاحب۔ مکرم پروفیسر سمیع اللہ صاحب۔ خاکسار حمید الدین شمس اور صدر صاحب نے تقاریر کیں۔ مکرم عبد القیوم صاحب اور عزیز شجاعت احمد صاحب نے نظمیں سنائیں دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ۔

۱۴۔ سونگھڑہ

مورخہ ۲۳ مارچ کو مجلس اطفال الاحمدیہ کے زیر اہتمام یوم مسیح موعود بعد نماز ظہر جامع مسجد میں منایا گیا۔ خاکسار نے جلسہ کی صدارت کی عزیز سید شکر اللہ مسلم نے تلاوت کی۔ عزیز سید طاہر احمد نے عہد نامہ دہرایا۔ بعدہٗ عزیز نعیم الدین اور عبد الحکیم اور میر طاہر علی نے نظم سنائی۔ بعدہٗ عزیز رفیق احمد، عزیز سیف الرحمٰن، سید طاہر احمد اور سید علیم الدین نے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ بچوں کو مٹھائی دی گئی۔ پھر بعد نماز مغرب محلہ گوہاٹی پور میں مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب کی زیر صدارت جلسہ منایا گیا۔ جلسہ کا آغاز خاکسار کی تلاوت سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم مولوی سید مبشر الدین صاحب۔ مکرم سید رشید احمد صاحب اور مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب نے تقاریر کیں۔ جلسہ دعا کے بعد ختم ہوا۔

خاکسار۔ سید انوار الدین احمد سونگھڑہ۔

۱۵۔ صالح نگر

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو صدر جماعت مکرم منور احمد صاحب کی صدارت میں جلسہ مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم ٹھاکر بشیر صاحب کی تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ اس کے بعد مکرم بشیر خانصاحب خاکسار اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ بعد جلسہ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

خاکسار۔ مظفر احمد ظفر مبلغ

۱۶۔ پینگاڈی

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ مسیح موعود مکرم مولوی محمد ابو الوفا صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم کے پی بشیر صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم سعید احمد صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد صدر محترم مولوی محمد یوسف صاحب معلم۔ ای طاہر احمد صاحب۔ مکرم سی ایچ عبد الحمید صاحب نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ این کنجی احمد سیکرٹری تبلیغ۔

۱۷۔ راٹھ

مورخہ ۲۴/۳/۸۰ کو بعد نماز عشاء جلسہ مسیح موعود مکرم انوار محمد صاحب راٹھ صدر جماعت کی زیر صدارت مکرم عبد الغفار خانصاحب کی تلاوت کلام پاک مکرم اکرام محمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ مکرم شریف احمد صاحب۔ مکرم رفیق احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اکرام محمد صاحب نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ محمد عمر تیجاپوری مبلغ۔

۱۸۔ جموں

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو مسجد احمدیہ جموں میں جلسہ مسیح موعود بعد نماز مغرب مکرم بابو محمد یوسف صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم غلام رسول صاحب دانی نے تلاوت کی اور مکرم عبد الرحمٰن صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد خاکسار مکرم عبد القیوم صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ عزیز شوکت احمد اور غلام رسول صاحب ملک نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ ملک محمد مقبول مبلغ

۱۹۔ یاڑی پورہ

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو احمدیہ مسجد میں مکرم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم مظفر احمد صاحب ٹاک کی تلاوت اور عزیز محمود احمد صاحب ٹاک کی نظم کے بعد مکرم میر عبد الرشید صاحب۔ مکرم میر عبد الحمید صاحب۔ مکرم میر منصور احمد صاحب مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک اور صدر محترم نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ میر عبد الرحمٰن قائد مجلس۔

۲۰۔ ناصر آباد

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو مکرم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت کی زیر صدارت مکرم غلام محمد صاحب کی تلاوت اور مکرم غلام احمد صاحب قوال کی نظم سے جلسہ مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ اس کے بعد مکرم غلام نبی صاحب منصور اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ مبارک احمد عابد سیکرٹری تبلیغ۔

۲۱۔ شیموگہ

شیموگہ میں مکرم سید جعفر صادق صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ مکرم خضر محمود صاحب نے تلاوت کی اور مکرم میر مظہر الحق صاحب نے نظم سنائی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ مکرم منصور محمود نوجوان صاحب۔ خاکسار۔ مکرم ایس کے اختر حسین صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ میر شفیع الرحمٰن قائد مجلس۔

۲۲۔ لجنہ اماء اللہ بھدرواہ

چونکہ مورخہ ۲۳ مارچ کو یہاں پر جلسہ یوم مسیح موعودؑ مشترکہ طور پر منایا گیا۔ اس لئے لجنہ اماء اللہ بھدرواہ کا جلسہ مورخہ ۲۴ مارچ کو زیر صدارت مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرواہ منعقد ہوا۔ پردے کا انتظام بھی تھا۔ جلسہ میں مکرمہ نسیمہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ بھدرواہ۔ خاکسار آمنہ طیبہ۔ مکرمہ نصرت بانو صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ۔ مکرمہ زرینہ بانو صاحبہ۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ مکرمہ زرینہ بانو خان صاحبہ نے حصہ لیا۔ آخر پر مکرم صدر مجلس نے پردہ کی رعایت سے خطاب فرمایا اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ آمنہ طیبہ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔

۲۳۔ حیدرآباد

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو شام چار بجے خاکسار کی زیر صدارت جلسہ مسیح موعودؑ صالحہ بیگم غوری کی تلاوت سے شروع ہوا۔ مکرمہ امۃ النعیم حکیم صاحبہ نے نظم سنائی بعدہٗ مکرمہ محمودہ رشید صاحبہ اور فوزیہ ظفر صاحبہ۔ منصورہ بیگم صاحبہ۔ عزیزہ صالحہ غوری اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ عزیزہ سہیلہ بیگم نے نظم پڑھی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ راشدہ زرینہ نائب صدر لجنہ

۲۴۔ بھاگلپور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو جلسہ مسیح موعودؑ میں تلاوت و نظم کے بعد مکرمہ بشریٰ خورشید صاحبہ۔ مکرمہ نصرت یونس صاحبہ۔ مکرمہ مسرت یونس صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ۔ مکرمہ شاہدہ خانم صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مکرمہ شاہدہ خانم صاحبہ نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ جمیلہ بیگم صدر لجنہ۔

۲۵۔ شاہجہانپور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو مکرمہ حفیظ قدوس صاحبہ کی تلاوت سے جلسہ مسیح موعودؑ شروع ہوا۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بتائی۔ مبارکہ مریم صاحبہ نے نظم سنائی۔ اس کے بعد محترمہ حمیدہ خاتون صاحبہ۔ عزیزہ افروز جہاں صاحبہ۔ عزیزہ ناہید مریم۔ عزیزہ مبارکہ مریم صاحبہ۔ عزیزہ امۃ الباری صاحبہ۔ مکرمہ محبوب ظفر مند صاحبہ نے تقاریر کیں۔ عابدہ انجم نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ آفریدہ حمید سیکرٹری لجنہ۔

۲۶۔ شیموگہ

مورخہ ۲۵/۳/۸۰ کو جلسہ مسیح موعودؑ محترمہ حفیظ النساء صاحبہ صدر لجنہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرمہ خیر النساء صاحبہ نے تلاوت کی اور نظم وجیہہ بیگم صاحبہ نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرمہ میمونہ بیگم صاحبہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ مکرمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ۔ مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ خورشید بیگم سیکرٹری لجنہ۔

۲۷۔ بنگلور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو شام جلسہ مسیح موعودؑ خاکسار کی زیر صدارت مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ کی تلاوت سے شروع ہوا۔ خاکسار نے عہد دہرایا۔ مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ نے نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرمہ سہیلہ نسرین صاحبہ۔ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ مبارکہ مریم صاحبہ۔ مکرمہ زرینہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ یاسمین سلطانہ صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ فاطمہ صاحبہ اور وسیعہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ مکرمہ رحمت النساء بیگم صاحبہ نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ رضیہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ

۲۸۔ ساگر

مورخہ ۲۵/۳/۸۰ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ محترمہ فضل النساء صاحبہ کے مکان پر منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ خاکسار نے عہد نامہ دہرایا۔ مکرمہ شکیلہ بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی بعدہٗ سلیمہ بیگم صاحبہ۔ خاکسار۔ ثریا بیگم صاحبہ اور دلشاد بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ فضل النساء صاحبہ نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ فہیم النساء صدر لجنہ

۲۹۔ سکندرآباد

خدا کے فضل سے یوم مسیح موعودؑ کا جلسہ خاکسار کی تلاوت سے شروع ہوا۔ نظم محترمہ اختر سلطانہ صاحبہ نے پڑھی۔ بعدہٗ محترمہ فرحت الٰہ دین صاحبہ۔ مکرمہ عطیہ سلطانہ صاحبہ۔ اور مکرمہ صداقت بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ مکرمہ محمدی بیگم صاحبہ اور قمر بانو نے نظمیں سنائیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ عظیم النساء سیکرٹری لجنہ۔

۳۰۔ ناصرات الاحمدیہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ عزیزہ مہ پارہ کی تلاوت سے شروع ہوا۔ اس کے بعد عزیزہ مہ جبیں بشریٰ اور عزیزہ انجم نے تقاریر کیں۔

خاکسار۔ حمیدہ خاتون سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ۔

۳۱۔ جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ

مورخہ ۲۴/۳/۸۰ کو جلسہ مسیح موعودؑ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب کی صدارت میں مکرم ظہور احمد صاحب کی تلاوت اور خاکسار کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم عبدالکریم صاحب۔ مکرم محمد فخر الدین صاحب۔ خاکسار۔ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم انسپکٹر بیت المال اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم اور عبدالقیوم صاحب نے نظمیں سنائیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ محمد بشیر الدین زعیم مجلس انصار اللہ۔

۳۲۔ کانپور

مورخہ ۳۰/۳/۸۰ کو بعد نماز مغرب مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم مولوی اکبر صاحب کی تلاوت اور مکرم محمد رشید صاحب صدیقی کی نظم سے شروع ہوا۔ مکرم محمد سعید صاحب صدیقی نے بھی نظم پڑھی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی اس کے بعد خلیل احمد صاحب صدیقی۔ محمد سعید صاحب صدیقی۔ مکرم حاجی محمد ظفر عالم خان صاحب قائد مجلس اور مکرم عبدالستار صاحب صدیقی نے تقاریر کیں۔ مکرم آفتاب احمد خان صاحب اور عزیز تظہیر علی نے نظمیں سنائیں بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ محمد شفیع صدیقی سیکرٹری تبلیغ۔

۳۳۔ موسیٰ بنی مائنز

مورخہ ۲۳/۳/۸۰ کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم ایس ایم رضوان احمد صاحب کی زیر صدارت مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل انسپکٹر بیت المال کی تلاوت اور مکرم شرافت احمد صاحب و مکرم مسعود احمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم شیخ ابراہیم صاحب۔ خاکسار۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار۔ شمس الحق خان معلم وقف جدید

۳۴۔ لجنہ اماء اللہ مدراس

مورخہ ۳۰/۳/۸۰ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرمہ اعظم النساء بیگم صاحبہ صدر لجنہ حیدرآباد کی زیر صدارت مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کی مع ترجمہ تلاوت خاکسار کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور محترمہ صادقہ اسد صاحبہ نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کا پروگرام شروع ہوا۔ عزیزہ وحیدہ عمر نے تلاوت کی اور عزیزہ درثمین نے نظم سنائی۔ اس کے بعد عزیزہ مریم صدیقہ۔ عزیزہ نیاز سلطانہ۔ عزیزہ ناصرہ بیگم۔ عزیزہ ہاجرہ بیگم اور عزیزہ طاہرہ بیگم نے تقاریر کیں۔ آخر میں صدر صاحبہ نے تقریر کی اور بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

خاکسار۔ عزیزہ بیگم صدر لجنہ مدراس۔

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۷/۳/۸۰ کو مکرم مظہر حسین صاحب صابر مہاجر قادیان کی بچی عزیزہ امۃ المبین سلمہا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح قبل ازیں عزیز شریف احمد صاحب ابن مکرم نواب خان صاحب آف ننگلہ گھنو کے ہمراہ ہو چکا تھا۔ چنانچہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دولہا کی گلپوشی اور تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا فرمائی۔ بعدہٗ بارات مکرم مظہر حسین صاحب کے مکان واقعہ محلہ ناصر آباد پہنچی۔ یہاں بھی تلاوت و نظم کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے مردوں میں اور محترمہ حضرت بیگم صاحبہ نے مستورات میں اجتماعی دعا فرمائی۔ جس کے ساتھ ہی یہ تقریب بخیر و خوبی انجام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے موجب خیر و برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔ ایڈیٹر بدر

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار نے اپنا ایک مکان جو ایک غیر احمدی رشتہ دار کو کرایہ پر دیا ہوا ہے کے سلسلہ میں مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ ہفتہ عشرہ ہوا ہوگا کہ رشتہ دار مذکور نے بعض غیر احمدی شر پسند عناصر کے ساتھ ہماری کپڑے کی دکان پر حملہ کر دیا۔ بلوائی کواڑ توڑ کر دکان کے اندر گھس آئے اور میرے تینوں بھائیوں کو زد و کوب کر کے زخمی کر دیا۔ جو اب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ابھی معاملہ پولیس کے زیر تفتیش ہے۔ خطرہ ہے کہ شر پسند لوگ اس معاملہ کو فرقہ وارانہ رنگ دیکر فتنہ پیدا کریں۔ لہٰذا جماعت کے تمام بزرگان و احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر قسم کے فتنہ و ابتلاء سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ خاکسار۔ شیخ غلام ہادی بھدرک۔

۲۔ خاکسار امسال بی اے آنرز کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کے بعد نیوی کے ایک انٹرویو کے سلسلہ میں بھوپال جانے کا ارادہ ہے۔ جملہ احباب جماعت سے امتحان اور انٹرویو میں نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے دعاؤں کا ملتجی ہوں۔ خاکسار۔ نذیر الدین کٹک۔

پروگرام دورہ مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید

برائے مہاراشٹر۔ آندھرا و کرناٹک۔

جملہ احباب وعہدیداران جماعت ہائے احمدیہ مہاراشٹر و آندھرا پردیش اور کرناٹک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مکرم رفیق احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید ان علاقوں کا دورہ کریں گے۔ جملہ احباب وعہدیداران جماعت و مبلغین کرام سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق ان کے ساتھ کماحقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اگر کسی وقت کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی مطلوب ہوگی تو وہ خود اطلاع دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۱ ۴/۸۰	گلبرگہ	۸ ۵/۸۰	۱	۹ ۵/۸۰
بمبئی	۱۳ ۴/۸۰	۳	۱۵	یادگیر	۹	۱	۱۰
حیدرآباد	۱۶	۷	۲۳	مہبلی	۱۰	۲	۱۲
سکندرآباد	۲۳	۳	۲۶	لونڈہ	۱۲	۱	۱۳
شادنگر	۲۶	۱	۲۷	بلگام	۱۳	۱	۱۴
جسڑچرلا	۲۷	½	۲۷	سورب	۱۴	۱	۱۵
محبوب نگر	۲۷	½	۲۷	ساگر	۱۵	۱	۱۶
وڈمان	۲۸	۱	۲۹	شیموگہ	۱۶	۲	۱۸
چنتہ کنٹہ	۲۹	۳	۱ ۵/۸۰	بنگلور	۱۹	۴	۲۳
حیدرآباد	۱ ۵/۸۰	۱	۲	مرکرہ	۲۳	۳	۲۶
یادگیر	۲	۴	۶	مدراس	۲۸	۴	۱ ۶/۸۰
تیماپور	۶	۱	۷	قادیان	۴ ۶/۸۰	-	-
دیودرگ	۷	۱	۸	٭٭٭٭	٭	٭	٭

پروگرام دورہ مکرم بشارت احمد صاحب حیدر انسپکٹر تحریک جدید

جملہ احباب جماعت وعہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بہار۔ اڑیسہ اور بنگال کی جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مکرم بشارت احمد صاحب حیدر انسپکٹر تحریک جدید ان علاقوں کا دورہ کریں گے۔ بہار کی جماعتوں کی حد تک مکرم وحید الدین صاحب بی۔ اے ان کے ہمراہ رہیں گے بقیہ پروگرام انسپکٹر صاحب موصوف مکمل کریں گے۔ احباب و عہدیداران و مبلغین کرام حسب سابق ان سے پورا تعاون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی مطلوب ہوگی تو وہ خود اطلاع دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۳-۴-۸۰	کوٹ پتلہ	۱۹ ۵/۸۰	۱	۲۰ ۵/۸۰
گیا	۱۴ ۴/۸۰	۱	۱۵ ۴/۸۰	پنکال	۲۰	۲	۲۲
آرہ-اردل	۱۵	۲	۱۸	کرڈاپلی	۲۲	۱	۲۳
پٹنہ	۱۸	۱	۱۹	ارکو پٹنہ	۲۳	۱	۲۴
بھبرت پور-سیوان	۱۹	۱	۲۰	تالبر کوٹ	۲۴	۱	۲۵
مظفر پور	۲۰	۱	۲۱	چودھوار	۲۵	۱	۲۶
پکوڑ	۲۱	۱	۲۲	کٹک	۲۶	۱	۲۷
بھاگلپور-برہ پورہ	۲۲	۳	۲۶	سنگھڑہ	۲۷	۲	۲۹
بلاری	۲۶	۱	۲۷	کیندرا پاڑہ	۲۹	۱	۳۰
خانپور ملکی	۲۷	۲	۲۹	سرونیا گاؤں	۳۰	۱	۳۱
مونگھیر	۲۹	۱	۳۰	کٹک	۳۱	۱	۱ ۶/۸۰
بھاگلپور	۱ ۵/۸۰	۱	۲ ۵/۸۰	بھونیشور	۱ ۶/۸۰	۱	۲ ۶/۸۰
رانچی-سملیہ	۳	۲	۵	مانیکا گوڈا۔ بنا گڑھ	۲	۱	۳
ہیوی بی مائنز-بھوبھنڈار	۵	۵	۱۰	نرگاؤں	۳	۱	۴
جمشید پور-چائے باسہ	۱۰	۲	۱۲	خوردہ-کیرنگ	۴	۲	۶
مکرم وحید الدین صاحب واپس جمشید پور سے قادیان ٭				کٹک	۶	۱	۷
				تاراکوٹ	۷	۱	۸
روڑکیلہ	۱۲	۱	۱۳	بھدرک	۸	۱	۹
جھاڑسنگھڑہ	۱۳	۱	۱۴	سورو	۹	۱	۱۰
بسنہ-پردہ	۱۴	۳	۱۷	کلکتہ ومضافات	۱۰	۶	۱۶ ۶/۸۰
کٹک	۱۷	۲	۱۹	٭٭٭٭	٭٭	٭	٭٭

اخبار بدر کے زرِ اشتراک میں اضافہ — بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

نیز کتابت، طباعت، پوسٹیج اور نقل وحرکت وغیرہ کی اجرتوں میں قریباً دوگنا اضافہ ہو چکا ہے۔ جبکہ آئندہ نئے مالی سال کے دوران ان میں مزید اضافہ کے امکانات موجود ہیں۔ اس تشویشناک صورت حال کی موجودگی میں سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار دکھائی نہیں دے رہا کہ بدر کے چندہ کی موجودہ شرح میں اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ "نگران بورڈ بدر" کی سفارش پر صدر انجمن احمدیہ نے نئے مالی سال سے اخبار بدر کے چندہ کی نئی شرح اندرون ملک بیس روپے اور ممالک بیرون کے لئے (بذریعہ بحری ڈاک) پینتالیس روپے سالانہ مقرر فرمائی ہے۔ جو موجودہ ہوشربا گرانی اور اخبار کی گوناگوں خصوصیات کے مقابلہ میں قطعاً زیادہ نہیں کہی جا سکتی۔

ہمیں پوری امید ہے کہ ہمارے تمام قارئین ہماری غایت درجہ مجبوری اور اخبار بدر کی افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس برائے نام اضافہ کو انشراح صدر کے ساتھ قبول کرتے ہوئے ہمارے ساتھ مکمل علی تعاون کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی ۷ فروری کے شمارہ میں ہم اپنے قارئین کی خدمت میں جو گزارشات پیش کر چکے ہیں ہمیں ان کے تعلق سے بھی آپ کے حوصلہ افزا اور تسلی آمیز جواب کا شدت سے انتظار رہے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محترم قارئین کی نیک اور دلی خواہشات کو بطریق احسن پورا کرنے کی اور اسی طرح ہمارے قارئین کو اپنے مؤقر جریدہ کی تمام تر توقعات پر کماحقہ رنگ میں پورا اترنے کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھمّ آمین ٭

خورشید احمد انور

پروگرام دورہ مکرم مولوی شیخ عبدالحلیم صاحب انسپکٹر وصایا

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ اڑیسہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مکرم شیخ عبدالحلیم صاحب انسپکٹر وصایا نئی وصایا کرانے اور موصیان سے بقایاجات وصول کرنے کے سلسلہ میں مورخہ ۲۹/۴ ۵ سے دورہ شروع کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ جملہ عہدیداران جماعت حسب سابق انسپکٹر وصایا موصوف سے کماحقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

کوٹ پلہ۔ پنکال۔ کرڈاپلی۔ تالبر کوٹ۔ غنچہ پاڑا۔ چودوار۔ سونگھڑہ۔ کیندرا پاڑہ۔ بھونیشور۔ کیرنگ۔ مانیکا گوڑا۔ نرگاؤں۔ سورو۔ بھدرک۔ تاراکوٹ۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ
کے سینڈل، زنانہ ومردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچرس اینڈ آرڈر سپلائرز:-
ورائٹی
چپل پروڈکٹس
۴۲/۲۹ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی مزید دفروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
Phone No. 76360.

اخبار بدر کے شرح چندہ میں اضافہ

ہفت روزہ بدر قادیان صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر سرپرستی اور نگران بورڈ بدر کی عمومی نگرانی کے تحت محض جماعت کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی اغراض کو پورا کرنے کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ جس کا سالانہ چندہ ماہ جنوری ۱۹۷۵ء سے صرف مبلغ -/۱۵ روپے لیا جا رہا ہے۔ اندرون ملک بدر افزوں گرانی اور اجرتوں میں غیر معمولی اضافہ کے باعث اس وقت دیگر اخبارات و رسائل کی شرحیں قریباً دوگنی ہو چکی ہیں۔ جبکہ اخبار بدر کے چندہ کی موجودہ شرح سے اس کے کاغذ کے سالانہ اخراجات بھی بمشکل پورے ہو رہے ہیں۔ اور اسے اپنے دیگر تمام کثیر اخراجات کو پورا کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ گرانٹ کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ ان دریں حالات اب نگران بورڈ بدر کی سفارش پر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے یکم مئی ۱۹۸۰ء سے اخبار بدر کے چندہ میں حسب ذیل اضافہ کرتے ہوئے درج ذیل شرحیں منظور فرمائی ہیں:-

(۱) اندرون ملک سالانہ	مبلغ بیس روپے	(Rs. 20/-)
(۲) " " ششماہی	مبلغ دس روپے	(Rs. 10/-)
(۳) قیمت فی پرچہ	چالیس پیسے	(40 N.P.)

تمام خریداران بدر کی خدمت میں گزارش ہے کہ آئندہ ماہ مئی سے مفصلہ بالا تجدید شدہ شرح کے مطابق اپنا چندہ ارسال فرمائیں۔ اگر کوئی دوست آئندہ سال کے لئے سابقہ شرح کے مطابق پیشگی چندہ بھجوا چکے ہوں ان سے بھی نئی شرح کے مطابق کمی کو پورا کرنے کی درخواست ہے۔ بصورت دیگر ان کا مرسلہ چندہ نو ماہ کے لئے متصور کیا جائے گا۔ بیرونی ممالک کے چندہ کی شرح کا تعین زیر غور ہے جس کی اطلاع بعد میں دی جائے گی۔

صدر نگران بورڈ
ہفت روزہ بدر قادیان

غلبۂ اسلام کا عظیم الشان منصوبہ "جوبلی فنڈ"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کے مخلصین نے اشاعت اسلام کے لئے ہر مالی تحریک میں پورے جذبہ اور اخلاص کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ اور ہر مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیکر السابقون الاولون کی فہرست میں شامل ہونے میں تفوق حاصل کرتے ہیں۔ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مالی قربانی یعنی "صد سالہ جوبلی فنڈ" کی بابرکت تحریک میں شامل ہونے والے مخلصین (مردوں، عورتوں اور بچوں) کا جذبۂ قربانی قابل تعریف ہے۔ غلبۂ اسلام کی بابرکت صدی کا آغاز ہونے میں چند سال باقی ہیں۔ لہٰذا اپنے جملہ مخلصین جماعت کی خدمت میں یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات کی جلد از جلد ادائیگی کی طرف توجہ کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ اور جن احباب نے اس بابرکت تحریک "صد سالہ جوبلی فنڈ" میں حصہ نہیں لیا ہے وہ حسب استطاعت اس مد میں چندہ ادا کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کو حاصل کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں، بہنوں اور عزیزوں کے رزق اور اموال میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ دعا ان کے حق میں قبول فرمائے کہ ؎

کریما صد کرم کن بر کسے کہ ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر بجائے آفت شود پیدا

ناظر بیت المال آمد قادیان

والدہ

مکرم سید شہاب احمد صاحب ابن محترم خان بہادر سید محی الدین احمد صاحب مرحوم رانچی (بہار) کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ امپریشن سے ہوا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر پانے والا، اقبال مند، نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

اس خوشی میں مکرم سید صاحب موصوف نے مبلغ پچاس روپے بطور شکرانہ مختلف مدات میں ارسال کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیرا۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

برائے سال ۱۳۵۹ ہش (۱۹۸۰ء)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر مجلس انصار اللہ کی سفارش منظور فرماتے ہوئے حسب ذیل دوستوں کو ۳۱ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۸۰ء تک کے لئے مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا ممبر نامزد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تقرری ان کے لئے مبارک فرمائے اور بہترین خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۱) نائب صدر ..... مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی
(۲) قائد عمومی ..... " شیخ مسعود احمد صاحب انیس۔
(۳) قائد تربیت ..... " ماسٹر محمد ابراہیم صاحب۔
(۴) قائد تبلیغ ..... " عبدالعظیم صاحب۔
(۵) قائد تعلیم ..... " مولوی حکیم محمد دین صاحب۔
(۶) قائد ذہانت و صحت جسمانی ..... " مولوی برکت علی صاحب انعام۔
(۷) قائد مال و وقف جدید و تحریک جدید ..... " قریشی محمد شفیع صاحب عابد۔
(۸) قائد تحمید ..... " عطیف الرحمٰن صاحب غانی۔
(۹) قائد ایثار و خدمت خلق ..... " ماسٹر محمد الیاس صاحب۔
(۱۰) آڈیٹر ..... " مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب نیاز۔
(۱۱) زعیم اعلیٰ قادیان ..... " مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۰ اخاء (اکتوبر) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء بروز جمعرات منعقد ہوگا۔ جملہ زعماء مجالس انصار اللہ بھارت ان اجتماع کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

مجالس انصار اللہ ضلع محبوب نگر (آندھرا پردیش) کیلئے ضروری اعلان

مکرم محمد بشیر الدین صاحب زعیم مجلس انصار اللہ حیدرآباد کو مجالس انصار اللہ ضلع محبوب نگر (آندھرا پردیش) کا ناظم ضلع مقرر کیا گیا ہے۔ زعماء مجالس انصار اللہ ضلع محبوب نگر موصوف سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو زیادہ سے زیادہ احسن رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

دعائے مغفرت

محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ پیڈنگاڈی نے اطلاع دی ہے کہ محترم عبدالرحیم صاحب مالاباری وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موصوف حضور انور کے خسر محترم، اور محترم نواب مسعود احمد خان صاحب اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب مرحوم کے آنائیں رہتے ہیں۔ جملہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور بلندیٔ درجات سے نوازے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (امیر جماعت احمدیہ قادیان)